بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

تاریخ وتعارف

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر ،ماڈل ٹاؤن ۔لاہور

نام کتاب : امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق وتالیف : مولانا سید محمد ثقلین کاظمی

تدوین وترتیب : مولانا سید ریاض حسین صفوی

ناشر : وفاق المدارس الشیعہ پاکستان،

جامعۃ المنتظر ،ماڈل ٹاؤن۔لاہور

فون:4-042-5866732،فیکس:042-5884425

ای میل:wmshiapk@yahoo.com

تاریخ اشاعت : ستمبر 2004ء، رجب المرجب 1425ھ

تعداد : 1100

قیمت : 250روپے

ملنے کے پتہ جات: دفتر وفاق المدارس الشیعہ ، جامعۃ المنتظر ،ماڈل ٹاؤن۔لاہور

المنتظر بک سنٹر، جامعۃ المنتظر ،ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

المہدی بک ڈپو، جامعۃ المنتظر ،ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

مکتبہ ولی عصر، جامعۃ المنتظر ،ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

اسلامک بک سینٹر، C-362،گلی 12، G-6/2۔اسلام آباد

شمالی علاقہ جات (فانا)

ضلع بلتستان	461
ضلع دیامر	510
ضلع گلگت	513
ضلع گنگچھے	522

آزاد جموں و کشمیر

ضلع کوٹلی	528
ضلع مظفر آباد	532

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَالَّذِینَ جَاهَدُوا فِینَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾

پیش گفتار

تحقیق کا لغوی مطلب ہے حق تک پہنچنا۔ حق تک پہنچنا کس قدر دشوار ہے۔ اہل نظر سے مخفی نہیں۔ تحقیقی کام کے لئے عزم ہمت و حوصلہ و استقامت کے ساتھ مسلسل ریاضت کی ضرورت ہے۔ تحقیق کے صبر آزما مراحل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رشید حسن خان کہتے ہیں۔

"تحقیق مزدوری نہیں ہوتی جس کو شام تک کرنا ہی ہے اور پھر معاوضہ لے کر اور سب کچھ بھول کر الگ ہو جانا ہے۔ اس میں آنکھوں کا تیل ٹپکانا پڑتا ہے اور دل خون کرنا پڑتا ہے"۔

(رشید حسن خان "ادبی تحقیق... مسائل اور تجزیہ" الفیصل لاہور اکتوبر 1989، صفحہ 83)

یوں تو تحقیق ہر پہلو سے انتہائی محنت طلب ہے لیکن جہاں اس میں شہر شہر، بستی بستی، قریہ قریہ سر کر کے معلومات حاصل کرنی ہوں وہاں اس میں محنت و ریاضت دو چند ہو جاتی ہے۔ بہر حال جذبہ صادق ہو تو خالق لوح و قلم توفیق ارزانی فرماتا ہے اور گل مراد تک رسائی کے آثار روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بقول حیدر علی آتش:۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

خالق کائنات کی عنایات پر بھروسا کرتے ہوئے حسب سابق ایک ایسے کام کا آغاز کیا جس میں دور دراز کے اضلاع و اقطاع میں بکھرے ہوئے موتیوں کو ایک مالا میں پرونا تھا میری مراد اس کاوش سے ہے جو خداوند قدوس کے کرم سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس اجمال کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ 1980ء میں امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد کے اراکین کی تجویز پر ایک کتاب ''تذکرہ علماء امامیہ'' لکھنے کا کام شروع ہوا اور تقریباً 2½ سال کی محنت شاقہ کے بعد مولانا سید حسین عارف نقوی کی معاونت سے اگست 1982ء میں یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ بعدازاں مولانا موصوف کے کچھ اضافے کے ساتھ یہ کتاب دوبارہ مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد کی طرف سے 1984ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ اس کتاب کا نام ''تذکرہ علماء امامیہ'' پاکستان رکھا گیا۔ پھر یہ کتاب ایران سے فارسی میں بھی شائع ہوئی۔

اس کتاب کی اشاعت کے فوراً بعد ہی ارکین ادارہ کی طرف سے تجویز کیا گیا کہ پاکستان کے امامیہ دینی مدارس پر کام کیا جائے چنانچہ اس وسیع و بسیط تحقیقی کام کا آغاز ہوا۔ اس سلسلے میں ایک سوالنامہ مرتب کر کے تمام دینی مدارس کو ارسال کیا گیا اور ان کے جوابات مجتمع کر دیئے گئے۔ بعدازاں حالات و واقعات کے نشیب و فراز کی وجہ سے کام کی رفتار سست پڑ گئی۔ علماء کی تشویش و تحریک پر دوبارہ اس پر کام شروع کیا گیا اور 1993ء تک جمع شدہ مواد برائے اشاعت جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔

حسن اتفاق سے 1994ء میں بندہ حقیر کو تحریک جعفریہ پاکستان کے مرکزی دفتر میں ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور طے پایا کہ یہ کتاب تحریک کی طرف سے شائع کی جائے۔ تمام ریکارڈ لاہور سے واپس منگوایا گیا اور مئی 1994ء میں میں نے تحریک کی طرف سے ایک ہفتے کا گلگت اور اسکردو کا دورہ کیا وہاں کے دینی مدارس کا سروے کر کے کوائف جمع کیے۔ تمام مواد جمع کر کے مولانا محمد حسن ایم اے کے سپرد کیا کہ وہ مدارس دینیہ کے کوائف باقاعدہ مرتب کریں تاکہ کتاب کی اشاعت ہو سکے لیکن بوجوہ کتاب اپنے مقررہ وقت پر شائع نہ ہو سکی۔ ایک سال کے بعد میں تحریک کے دفتر سے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گیا اور حاصل شدہ مواد دوبارہ جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔ نیز سوالنامے مرتب کر کے مدارس کو بھجوائے گئے اور ان سے تازہ معلومات حاصل کی گئیں۔

یہاں یہ نقطہ اجاگر کرنا بے جا نہ ہوگا کہ کسی زمانے میں مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم نے پاکستان کے علماء اور دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کچھ ابتدائی معلومات حاصل کی تھیں کہ پاکستان میں دینی مدارس کی تاسیس کب عمل میں آئی اور ان کے ارتقائی مراحل کن علماء کی مساعی جمیلہ سے طے ہوئے۔ انہوں نے بار بار اصرار فرمایا کہ ''تذکرہ علماء امامیہ'' کے بعد امامیہ مدارس پر کتاب ضرور شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے اپنی ذاتی ڈائری بھی مجھے عنایت فرمائی جس میں بنیادی معلومات درج تھیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ وہ اس کتاب پر مقدمہ تحریر فرمائیں گے۔ اتفاق سے مجھے رمضان المبارک 1994ء میں العین (ابوظہبی) مجالس پڑھنے کے لئے جانا پڑا۔

واپسی پر میں جامعۃ المنتظر لاہور گیا تو معلوم ہوا کہ مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی طبیعت ناساز ہے۔ مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہمراہ میں حافظ صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے اُن کے مکان پر حاضر ہوا۔ شدید علالت کی حالت میں بھی انہوں نے اس کتاب کے بارے میں دریافت فرمایا۔ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ نے فرمایا کہ: آپ حافظ سبطین صاحب سے کتاب کے بارے میں مقدمہ لکھوالیں لیکن قدرت کو شاید منظور نہ تھا وہ انہی دنوں دارفنا سے دار بقا کی طرف روانہ ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ ان کے انتقال کے بعد اس کتاب کا کام ایک بار پھر معرضِ التوا میں چلا گیا۔ چونکہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی ڈائری میں ابتدائی طور پر پاکستان میں قائم ہونے والے چار پانچ دینی مدارس کے علاوہ چند اُن علماء کے بارے میں معلومات درج تھیں جنہوں نے بالواسطہ یا بلاواسطہ دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کوششیں کی تھیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس دیباچے میں ان علماء کا ذکر کیا جائے جن کی کوششوں سے دینی مدارس کا وجود عمل میں آیا اور وہ علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی تعلیم وترویج کا سبب بنے۔

اسی دوران میں نے ایک نئی کتاب بنام ''امامیہ ڈائریکٹری'' لکھنے کا کام شروع کیا جس کے دو حصے تھے۔ حصہ اول میں پاکستان کے علماء و مدارس، کتب خانے اور رسائل واخبارات کے متعلق اجمالی معلومات اور حصہ دوم میں اسلام آباد و راولپنڈی کے دونوں اضلاع کے عزاخانوں، مدارس، مساجد اور مزارات کی مکمل تفصیل درج تھی۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ ''تذکرہ علماء امامیہ'' کی طرح یہ کتاب بھی ''ماہ اگست'' 2001ء میں شائع ہوئی۔ ''تذکرہ علماء امامیہ'' پر مقدمہ علامہ سید رضی جعفر نقوی نے تحریر فرمایا تھا۔ جبکہ ''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کا مقدمہ مولانا موصوف کے علاوہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے تحریر فرمایا۔

''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کی اشاعت کے بعد حافظ صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ امامیہ مدراس کے مواد کی جمع آوری پر بہت محنت ہو چکی ہے لہٰذا یہ کتاب بھی شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ مدارس کے کوائف میں آئے دن تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس لیے متعلقہ علاقوں کا دورہ کر کے جدید معلومات حاصل کی جائیں۔ میں نے ہامی بھر لی۔ تمام ریکارڈ لاہور سے منگوالیا اور دینی مدارس کا سروے شروع کر دیا۔ ماہ جولائی 2003 تا اکتوبر 2003ء دورہ جاری رہا۔ جس کا آغاز صوبہ سرحد سے ہوا اور پنجاب سے ہوتا ہوا آزاد کشمیر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دورے میں میرے دوست ریاض حسین جعفری اور سید عقیل حیدر نقوی شریک سفر رہے۔ اندرون سندھ اور صوبہ بلوچستان کی کچھ معلومات مولانا ملک مومن حسین قمی نے بہم پہنچائیں۔ بقیہ معلومات کے لئے مولانا سید فیاض حسین

نقوی نے تعاون فرمایا جبکہ بلوچستان کے مدارس کی معلومات مولانا مقصود علی ڈومکی نے مہیا فرمائیں۔ چونکہ شمالی علاقوں کی معلومات کافی تبدیل ہو چکی تھیں جس لئے اپنے عزیز دوست محمد حسین عابس کو زحمت دی جنھوں نے صحیح وجدید معلومات حاصل کیں۔ اس طرح پاکستان کے چاروں صوبوں، قبائلی علاقہ جات، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے تمام امامیہ دینی مدارس کے بارے میں تازہ ترین معلومات یکجا کر دی گئیں۔

اس کتاب میں آپ کو بعض دینی مدارس کے ذیل میں مرحوم علماء کا ذکر ملے گا یا ان علماء کا تذکرہ دکھائی دے گا جو متعلقہ مدارس کو چھوڑ کر کہیں اور نقل مکانی کر گئے ہیں لیکن ان کا تذکرہ ریکارڈ کے طور پر شامل رہنے دیا گیا ہے۔ البتہ اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اسی طریقے سے بنیادی کام تو یہ تھا کہ مدارس ہی کے بارے میں کوائف جمع کئے جائیں البتہ موقع پر جا کر پتہ چلا کہ وہ مدرسہ نہیں بلکہ دینیات سنٹر ہے چنانچہ اس مدرسہ کا نام بھی حذف نہیں کیا گیا تاکہ بعد میں کام کرنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ نیز جو مدارس بند ہیں ان کا بھی تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ممکن ہے وہ دوبارہ ترویج علم میں سرگرم ہو جائیں۔

جن مدارس کے علماء کرام نے معلومات مہیا کی ہیں ان کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ البتہ جن مدرسین نے اپنے کوائف یا مدارس کے بارے میں باقاعدہ معلومات مہیا نہیں کیں، ان کے بارے میں حاصل شدہ معلومات پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ تقریباً بیس سال کے عرصے میں تمام دینی مدارس کو بالمشافہ، بذریعہ خطوط، بذریعہ فون اور بذریعہ پیغامات یاددہانیاں کرائی گئیں۔ ان کی تعداد اوسطاً پانچ بنتی ہے۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ مدارس کے مسائل اور ان کی ضروریات کا ذکر بھی کر دیا جائے۔

یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اتنے بڑے صبر آزما تحقیقی کام میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ کی بھرپور تشویق و ترغیب نے بندہ حقیر کی ہمت میں بے پناہ اضافہ کیا اور آپ نے اس کتاب پر قیمتی معلومات سے مزین محققانہ مقدمہ تحریر فرما کر اس کتاب کی اہمیت کو اجاگر کر دیا۔ پروردگار عالم آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے! آمین۔

کتاب کی معلومات کی جمع آوری کے سلسلے میں جن احباب، مومنین نے دامے، درمے، سخنے تعاون فرمایا ان کے اسمائے گرامی بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ کتاب بڑی محنت اور نیک نیتی سے مرتب کی گئی ہے پھر بھی اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو بندہ حقیر کو عفو کرتے ہوئے اس کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے درست کر دیا جائے۔

آخر میں خصوصی طور پر مولانا سید ریاض حسین صفوی آف بہارہ کہو اسلام آباد کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ نہ صرف انہوں نے ذاتی دلچسپی اور محنت سے ''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' اور زیر نظر کتاب کی تدوین و ترتیب اور نظر ثانی کا کام انجام دیا بلکہ ان کی ذاتی معلومات نے علماء و مدارس کے بارے میں زیر نظر کتاب کی افادیت میں رنگ بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب بھی ماہ اگست (2004ء) میں منظر عام پر آ رہی ہے۔

سید محمد ثقلین کاظمی

17 جولائی 2004ء

اسلام آباد

شمالی علاقہ جات (فانا)

ضلع بلتستان (اسکردو)

الجامعة الجاریه

طورغون، ڈاک خانہ باغیچہ، تحصیل کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس

محرک المحرکین مولانا شیخ حسینی نجفی

مؤسس

مدیر

تعداد اساتذہ علماء و مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلبا

مدرسہ 1983ء میں قائم ہوا۔ مولانا شیخ حسینی نجفی نے اس کی تاسیس کی۔ چند کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ فعلاً یہ مدرسہ بند ہے۔

جامعة الحسینؑ

مہدی آباد، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-77158

سن تاسیس 1982ء

محرک / محرکین محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد

مؤسس شیخ غلام حسین مقدسی

موجودہ مدیر مولانا محمد ابراہیم بہشتی

سابقہ مدیر مولانا شیخ محمد یوسف کریمی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 02

تعداد طلباء 26

تعداد فارغ التحصیل طلبا 40

مدرسے کی عمارت ذاتی ہے۔ تین کنال پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ مدرسہ کی اپنی ذاتی لائبریری بھی ہے۔ مدرسین کے علاوہ 2 ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ مدرسہ کا انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ شیخ محمد ہادی فاتحی بن حاجی حسن

1940ء منٹھو کھا کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ نجف اشرف کے فارغ التحصیل ہیں۔ عرصہ 29 سال سے محمدیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ساتھ ساتھ خطابت و امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ عیسیٰ علی حامدی بن حاجی غلام محمد

1960ء ژے ژے تھنگ مرمق میں پیدا ہوئے۔ کچھ عرصہ جامعہ مصطفویہ اور جامعہ محمدیہ میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد قم المقدس تشریف لے گئے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسن حکیمی بن حاجی حسین

آپ 1968ء کنشو کھرمنگ وادی میں پیدا ہوئے۔ جامعہ محمدیہ مہدی آباد اور جامعہ حسین کراچی میں کچھ عرصہ زیر تعلیم رہے پھر قم المقدس تشریف لے گئے۔ واپس آنے کے بعد مدرسہ ہذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعة الحسینیه

منگ گمبہ ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس 2001ء

محرک/محرکین حاجی یوسف، حاجی جعفر، حاجی علی اکبر، حاجی علی اصغر، حاجی محمد

مؤسس حاجی یوسف، حاجی جعفر، حاجی علی اکبر، حاجی علی اصغر، حاجی محمد

سابقہ مدیر مولانا شیخ محمد نیاز کریمی

موجودہ مدیر مولانا شیخ محمد نیاز کریمی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 02

تعداد طلباء شب باش 12 باقی طلبہ 45 طالبات 55

تعداد فارغ التحصیل طلبا شب باش 12 باقی طلبہ 45 طالبات 55

حاجی محمد لقمان ولد آخوند قاسم نے تین کنال اراضی مدرسہ کے نام وقف کی ہے۔ مسجد اور لائبریری کے علاوہ 9 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام ہے۔ شیخ موسیٰ علی کی سرپرستی میں تجوید و قرأت سکھائی جارہی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں 100 کے قریب کتب موجود ہیں۔ عید غدیر اور عیدین پر مدرسہ میں جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ملازین کی تعداد 05 ہے۔ مدرسہ کا مکمل انتظام و انصرام اہل محلّہ ہی کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد نیاز کریمی بن حاجی رحمت الله

آپ گاؤں چنداہ میں 1949ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ 12 سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ واپسی پر کچھ عرصہ اسلام آباد میں خطیب بھی رہے۔ آج کل ایران میں رہائش پذیر ہیں۔ ساتھ ہی مدرسہ کا انتظام بھی کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ موسیٰ علی بن حاجی احمد

آپ تجوس گاؤں میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ الثقلین کراچی اور قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔ آج کل مدرسہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔

مولانا شیخ محمد بن حاجی غلام حسین

آپ تجوس گاؤں میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ الثقلین کراچی اور قم المقدس میں تعلیم حاصل کی۔ واپس آ کر مدرسہ ہذا میں مصروف عمل ہیں۔

جامعة العباسؑ

نفولی سپنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون:05831-55540

سن تاسیس	1400ھ
محرک/محرکین	علامہ شیخ ابوالحسن ناصرالدین
مؤسس	علامہ شیخ ابوالحسن ناصرالدین
سابقہ مدیر	علامہ شیخ ابوالحسن ناصرالدین
موجودہ مدیر	مولانا محمد طٰہٰ شریفی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	3
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلبا	96

ایک کنال چھ مرلہ پر مشتمل مدرسہ کی ذاتی اراضی ہے۔جس میں 14 کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔مڈل پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔طلبہ کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔فارغ التحصیل طلبہ کو قم بھیجنے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔مدرسہ میں طلبہ کیلئے تجوید و قرات کا شعبہ بھی موجود ہے۔آغا بہشتی یہ کام احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔مدرسہ میں پچیس طلبہ کے علاوہ سوا دو سو کے قریب طالبات بھی دینی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

مدرسہ میں ایک لائبریری کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔جس میں ساڑھے تین ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔مدرسہ میں تعلیم بالغاں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔مدرسہ میں سالانہ جلسہ کا بھی انعقاد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد طحہ شریفی بن شیخ ابوالحسن ناصر الدین

انہوں نے ایف اے کے بعد دینی تعلیم برسیل اسکردو سے حاصل کی۔عربی واسلامیات میں ایم اے کیا۔نیز دو سال حوزہ علمیہ قم المقدس میں بھی زیر تعلیم رہے۔

مولانا شیخ محمد حسین شمس الدین

گلتری اسکردو کے رہنے والے ہیں۔مدرسہ معصومین کراچی سے فارغ التحصیل ہوئے قم المقدس میں زیر تعلیم رہے۔

مولانا محمد بشیر بہشتی

شگر کے رہنے والے ہیں۔ بائیس سال مشہد مقدس میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کی آج کل اس مدرسہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا خواجہ محمد رضا جان:

نئولی سپنگ اسکردو کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کراچی یونیورسٹی سے BA تک تعلیم حاصل کی ہے۔

علاوہ ازیں مدرسہ دینیات کے سنٹر ہیں۔ تین معلمات اور دو معلم بھی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعة النجف

اولڈ ینگ روڈ، نزد ڈسٹرکٹ ہسپتال، اسکردو (بلتستان)

فون 05831-53387

سن تاسیس	1992ء
محرک المحرکین	علامہ شیخ محسن علی نجفی، مولانا شیخ محمد عسکری، شیخ محمد علی ایڈووکیٹ، شیخ سجاد حسین، شیخ احمد علی نوری
مؤسس	النجف ٹرسٹ
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد علی توحیدی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	04 مولانا شیخ سجاد حسین، مولانا شیخ احمد علی نوری
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلبا	10

مدرسہ کا کل رقبہ 2 کنال ہے جو کہ مولانا شیخ محمد عسکری نجفی نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے جس میں 35 کمرے بشمول ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 20 ستمبر 1997ء کو ہوا۔ مدرسہ میں سال میں صرف ایک مرتبہ داخلہ ہوتا ہے۔ زبانی اور تحریری آزمائش کے بعد میٹرک پاس طلبا کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ دینی مدارس کے ملک گیر سالانہ امتحان 2004ء میں اس مدرسہ کے طلباء نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

شعبہ علوم دینی

اس شعبہ میں درج ذیل علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ تجوید، ترجمہ قرآن تفسیر، تجزیہ وترکیب (صرف، نحو) فقہ، حدیث، اخلاق، عقائد، اصول، فقہ، تاریخ وسیرت، منطق وفلسفہ تحریر وخطابت۔ طلبہ کو عربی، انگلش، فارسی اور اُردو زبانوں کی تربیت دی جاتی ہے۔

شعبہ کمپیوٹر

اس شعبے میں طلاب مدرسہ اب تک کمپیوٹر کے مختلف پیکیج سیکھ چکے ہیں۔ گذشتہ سال کے دوران نو افراد کو کمپیوٹر کے ذریعے قرآن سکھانے کی باقاعدہ تربیت دی گئی جو خود اب مختلف مقامات پر کمپیوٹرز کے ذریعے قرآنی علموم اور نوجوانوں کو کمپیوٹر سکھانے میں مصروف ہیں۔

لائبریری

مدرسہ میں کیسٹ اور کتب لائبریری موجود ہے۔ کتابوں کی لائبریری میں مختلف علوم وفنون پر مشتمل دو ہزار کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں بیشتر کتب مولانا شیخ محمد عسکری نجفی کی اہداء کردہ ہیں۔ لائبریری کے لئے زمین حاصل کر لی ہے۔

شعبہ ترجمہ و تالیف

اب تک درج ذیل کتب کا ترجمہ وتالیف کا ادارے کی طرف سے کام ہو چکا ہے۔ المہدی الموعود مؤلف مولانا شیخ سجاد حسین، الامام علی، غدیر نامہ، ترجمہ معالم المدرسین، محمد علی توحیدی، ترجمہ اخلاق عملی محم علی توحیدی، احادیث امام مہدی، جلہ، زیر طبع۔

شعبہ تبلیغ

اس شعبہ کے تحت اب تک سینکڑوں کتب مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان مفت تقسیم کی گئی۔ ماہ رمضان اور دیگر مواقع پر مدرسین اور سینئر طلباء کرام مختلف مقامات پر تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر غدیر کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ مختلف مقامات پر محدود لائبریریاں قائم کی گئیں۔

جامعۃ ''النجف ٹرسٹ'' کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اگست میں ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد علی توحیدی بن موسیٰ

آپ 1955 میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ایم اے عربی (پنجاب یونیورسٹی) ایل ایل بی (پشاور یونیورسٹی) سے کیا ہوا ہے اور درس خارج تک قم میں پڑھتے رہے ہیں۔ کئی کتب کا ترجمہ بھی کر چکے ہیں۔

مولانا احمد علی نوری

آپ 1962ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ایف اے ڈگری کالج اسکردو سے کیا اور سطحیات تک حوزہ علمیہ مشہد سے پڑھا۔ ایک فارسی کتاب کا ترجمہ بھی کیا۔

مولانا شیخ سجاد حسین

آپ حوزہ علمیہ قم المقدس کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ نے ایک کتاب مہدی موعود اور دوسری کتاب قیام امام حسین کا پس منظر بھی تحریر کی ہیں۔

مولانا شیخ محمد حافظ نوری

آپ کی عصری تعلیم ایم اے ہے اور حوزہ علمیہ قم کے فارغ التحصیل بھی ہیں۔ آپ نے اخلاق نامی کتاب بھی تحریر کی ہے۔

جامعہ امام جعفر صادقؑ

گول، ڈاکخانہ گول، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1984ء بمطابق 3 شعبان 1404ھ
محرک المحرکین	سرکردگان موضع گول
مؤسس	مولانا شیخ حسن مہدی، مہدی آبادی
سابقہ مدیران	علامہ شیخ علی نجفی 1984 تا 1987ء، مولانا علی محمد مرتضوی 1987ء تا 1992ء،
	مولانا سید عنایت حسن الموسوی 1992ء تا 1996ء
موجودہ مدیر	مولانا علی محمد مرتضوی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	مولانا سید محمد علی شاہ الموسوی، مولانا سید سجاد حسین الموسوی
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلبا	80

مدرسہ کا کل رقبہ پونے دو کنال ہے۔ جو کہ اخوند مہدی مرحوم اور اخوند محمد مرحوم نے مدرسہ ہذا کے نام وقف کیا تھا۔ مدرسہ میں نو کمرے اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی کا مکمل انتظام نہیں ہے۔ البتہ بجلی موجود ہے۔ پرائمری پاس اور درس قرآن پڑھے ہوئے طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن خطابت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ طلبہ کو مزید تعلیم کے لئے اولاً جامعہ قبازردیہ یا جامعہ محمدیہ مہدی آباد بھیجا جاتا ہے بعد میں وہاں سے قم بھیجا جاتا ہے۔ مدرسے کے درج ذیل طلبا قم المقدس تشریف لے گئے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسن صائمی، مولانا شیخ محمد حسین طاہری، مولانا شیخ علی محمد محمدی اور مولانا سید مہدی شاہ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ یوم القدس کے موقع پر مدرسہ میں سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد 3 ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا علی محمد مرتضوی بن فلب حسن

آپ 1949ء کو موضع گول میں پیدا ہوئے عصری تعلیم مڈل ہے۔ دینی تعلیم شروع سے لے کر شرح لمعہ کفایہ تک مدرسہ ہذا میں حاصل کی جبکہ باقی تعلیم مشہد مقدس میں حاصل کی۔ آپ تدریس کے علاوہ مقامی مسجد میں امام جمعہ و جماعت بھی ہیں۔ آپ خطابت بھی

فرماتے ہیں۔

مولانا سید محمد علی شاہ موسوی بن علامہ سید عنایت حسن الموسوی

آپ 1946ء کو موضع گول میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل ہے۔ آپ مدرسہ ہذا جامعہ امام جعفر صادق میں اتمام لمعتین کے بعد درس وتدریس میں مشغول ہیں۔ آپ مجالس سے خطاب بھی فرماتے ہیں۔

نوٹ: یہ مدرسہ مہدی آباد محمدیہ ٹرسٹ کے تحت چلتا ہے۔

جامعہ امامیہ بہمنیہ

الچوڑی شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-77152

سن تاسیس	1986ء
محرک المحرکین	الحاج عبدالحسین بہمین کویتی
مؤسس	اخوند محمد حسن، نگران جامعہ، غلام رسول، احمد علی، علی حسن، علی حسین، ڈاکٹر اصغر، ماسٹر نجف، محمد سکندر
سابقہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی، مولانا شیخ محمد رضا نجفی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد عباس روحانی
تعداد اساتذہ علماء ومدیر	1، مولانا شیخ جعفر علی ذاکری
تعداد طلباء	17
تعداد فارغ التحصیل طلبا	50 تقریبا

محمدیہ ٹرسٹ کی ذاتی زمین رقبہ 4 کنال پر مشمل ہے جس میں 7 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کی شرط قرآن ناظرہ اور مڈل پاس ہونا ہے۔ مدرسہ میں تجوید وقرأت کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسے میں ایک چھوٹی سی لائبریری بھی موجود ہے۔ امتحانات کے بعد سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کا مکمل انتظام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ آغا محمد حسن طوسی، آغا محمد علی انصاری، محمد علی طاہری اور شیخ محمد حنیف اس مدرسہ کے اہل علم فارغ التحصیل میں سے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولاناشیخ جعفر علی ذاکری

آپ 1966ء کو شگر علیسلو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ مہدی آباد میں حاصل کی اس کے بعد اسکردو مدرسہ قبازریہ

میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ تقریباً 9 سال سے مدرسہ ھذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

جامعہ حسینیہ

حسین آباد (قمراہ)، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1958ء
محرک المحرکین	صوبیدار غلام حسن، بشارت علی، محمد عبداللہ
مؤسس	مولانا شیخ غلام محمد جو (مرحوم)
سابقہ مدیر	مولانا سید حسن رضوی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد ابراہیم جعفری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	1
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلبا	22

مدرسہ کا رقبہ ایک کنال ہے۔ جو کہ حاجی غلام نے وقف کیا۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے اس میں 13 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسے کا قیام 1958ء میں مولانا شیخ غلام محمد جو مرحوم کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ آپ نے نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی تھی۔ آپ کا تعلق علاقہ کوار دو سے تھا۔ آپ نے عرصہ دراز تک اپنی خدمات اس مدرسہ کے لئے وقف کیں۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے فرزند مولانا شیخ حسن فخر الدین اور مولانا شیخ علی نے بھی اس مدرسہ میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔ سید محمد علی شاہ مرحوم نے 1983ء میں یہ مدرسہ حکومت سے لے کر قومی تحویل میں دے دیا۔ یہ پورا علاقہ مومنین کا ہے۔ یہاں کی آبادی تقریباً سات ہزار کے قریب ہے۔ زیادہ تر لوگ غریب اور کم تعلیم یافتہ ہیں۔ مگر دینی کاموں میں ذوق شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ یہ مدرسہ انہیں مومنین کے تعاون سے چلا رہا ہے۔

1999ء سے اس مدرسہ کا انتظام و انصرام محمد عبداللہ ایم اے (سوشل ورک) نے سنبھالا ہوا ہے۔ مدرسہ میں بجلی و پانی کا انتظام ہے اور مڈل پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو مزید تعلیم کے لئے قم بھی بھجوایا جاتا ہے۔ اس مدرسہ سے فارغ ہونے والے طلباء میں شیخ کمیلی، سید عابدین رضوی، سید احمد رضوی، سید الیاس رضوی، سید عباس رضوی، سید رضا رضوی، سید محمد شاہ رضوی، سید صادق شاہ، ذاکر حسین، سکندر علی، محمد بشیر انصاری، شبیر حسین ترابی اور سید حسین رضوی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں عید میلاد النبی کا جشن باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ محمد ابراہیم جعفری

آپ 1972ء میں پیدا ہوئے آپ شگر موضع وزیر پور سے تعلق رکھتے ہیں آپ نے ابتدائی تعلیم و دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی۔ بعد ازاں آپ نے حوزہ علمیہ امام خمینی کراچی اور قم المقدس ایران سے تعلیم حاص کی۔ 1999ء سے اب تک اس جامعہ میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک فعال مدرس ہیں۔

مولانا سید حسن رضوی بن آغا سید احمد رضوی

آپ قمراہ ہی کے گاؤں میں 1955ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم پرائمری ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی۔ آپ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں ایک سال اور مدرسہ جعفریہ کراچی میں تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم المقدس تشریف لے گئے اور وہاں بیس سال تک مختلف مقامات پر دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد اپنے علاقے میں تشریف لائے اور 1999ء میں دوبارہ ایران چلے گئے اور اڑھائی سال کے بعد دوبارہ واپس تشریف لا کر اسی مدرسہ میں بحیثیت مدرس نامزد ہوئے۔

جامعہ علوم الثقلین (ٹرسٹ)

تھگوس گمبہ، ڈاک خانہ، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-58574

سن تاسیس	1992ء
محرک المحرکین	مقامی بزرگان
مؤسس	مولانا شیخ حسین عادلی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ حسین عادلی
موجودہ	مولانا شیخ حسین عادلی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	02
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	40

تھگوس وادی اسکردوں کے نواح میں برف پوش پہاڑوں کے دامن میں واقع ایک گاؤں ہے جو اسکردو شہر سے تقریباً 20 کلومیٹر اور اسکردو ائیر پورٹ سے 2 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

مدرسے کی ذاتی اراضی ساڑھے دس کنال ہے جس کو مولانا حسین علی عادلی نے مدرسہ کے لئے وقف کیا ہے۔ مدرسے کی عمارت 12 کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ ایسے طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے جو مڈل پاس ہوں اور قرآن پاک ناظرہ پڑھ چکے ہیں۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ فارغ ہونے پر طلبہ کے نجف اور قم جانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

اب تک مدرسے سے فارغ التحصیل قابل ذکر شخصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

مولانا شیخ حسن ذاکری، مولانا شیخ احمد، مولانا شیخ جعفری مطہری، مولانا شیخ یعقوب مبلغی، مولانا شیخ محمد عادلی، مولانا سید سجاد الحسینی، مولانا شیخ طالب حسین، مولانا شیخ سعیدی، مولانا شیخ حسن ناصری، مولانا شیخ محمد علی مقدس وغیرھم

مدرسہ میں خطابت اور فن تحریر کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے۔ نیز یہ تجوید و قرأت بھی شیخ موسیٰ علی رضوانی کی سرپرستی میں سکھائی جاتی ہے۔ اس کی لائبریری میں تقریباً 2000 کتب موجود ہیں۔ ''ثقلین ٹرسٹ'' کے نام سے مدرسہ کا اپنا ٹرسٹ ہے جس میں شیخ عباس حیدری، شیخ محمد حسن صلاح الدین، شیخ علی حسن شریفی اور آغا محمد علی جیسی شخصیت شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ شیخ حسین عادلی بن آخوند غلام حسین

آپ تخوس ہی میں 1934ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی۔ اس کے بعد 30 سال تک نجف اشرف میں دینی تعلیم کے حصول میں مصروف رہے۔ واپس آنے کے بعد اپنے گاؤں میں ہی جماعت اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

شیخ محمد علی مظفری بن حاجی احمد

آپ 1966ء میں تخوس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں پر حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ محمدیہ کھرمنگ، جامعہ اہل بیت اسلام آباد اور جامعہ معصومین کراچی میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد قم مقدس چلے گئے۔ 1990ء واپس تشریف لائے۔ تعلیم بالغاں کے حوالے سے پورے بلتستان میں تبلیغی پروگرام منعقد کیے۔ کافی معروف شخصیت ہیں۔

شیخ موسیٰ علی رضوانی بن آخوند غلام

1968ء میں گاؤں تندل میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ مڈل تک اپنے گاؤں میں ہی تعلیم حاصل کی۔ اس کے جامعہ محمدیہ کھرمنگ اور جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ بعد ازاں ایران میں 8 سال تک تحصیل علم کیا۔ واپس آنے کے بعد مدرسہ مذکورہ میں مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ قائمیہ

چھوتروں، سب ڈویژن شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

اس مدرسہ کی بنیاد مولانا سید محمد طٰہٰ مرحوم نے رکھی تھی۔ مولانا سید مبارک علی شاہ یہاں تدریس کرتے تھے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چند کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ فی الحال بوجوہ یہ مدرسہ بند پڑا ہے۔

جامعہ قباز ردیہ

سیٹلائٹ ٹاؤن، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-53392

سن تاسیس 1988ء

محرک المحرکین محمدیہ ٹرسٹ

موسس مولانا شیخ غلام حسین مقدسی

مدیر مولانا شیخ غلام حسن نجفی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 04

تعداد طلباء 60

تعداد فارغ التحصیل طلبا 40 تقریباً

مدرسہ کی 4 کنال پر مشتمل وقف شدہ ذاتی زمین ہے۔ جس میں 35 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس ہونا اور قرآن ناظرہ پڑھ سکنا داخلے کی شرائط ہیں۔ مدرسے کے کافی فارغ التحصیل طلبہ کا شمار جید علماء میں ہوتا ہے۔ مدرسہ کی اپنی کافی ضخیم لائبریری ہے۔ مدرسہ میں تجوید و قرأت کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسے کے علاوہ مدرسین، ملازمین کی تعداد 6 ہے۔ اس کا سالانہ جلسہ امتحانات کے فوراً بعد منعقد ہوتا ہے۔ مدرسے کا انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا غلام حسن نجفی بن حاجی حمزہ علی

آپ 1950ء میں شگر شہر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چھترون شگر میں حاصل کی۔ پر 9 سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ واپسی پر جامعہ اہل بیت اسلام آباد اور جامعہ محمدیہ مہدی آباد میں بطور مدرس خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آجکل مدرسہ مذکورہ میں بطور مدیر کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد رضا کریمی بن غلام محمد

آپ 1954ء میں ژےژے تھنگ کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ جامعہ محمدیہ مہدی آباد اور مدرسہ حسینین کراچی میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد 15 سال تک قم المقدس میں تعلیم حاصل کی۔ آج کل مدرسہ مذکورہ تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا آغا سید احمد حسینی بن سید عباس حسینی

آپ 1973ء میں علاقہ کھرمنگ گمس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ محمدیہ مہدی آباد اور جامعہ حسینین کراچی سے حاصل

کی۔ پھر 12 سال قم المقدس میں تحصیل علم میں مشغول رہے۔ واپس آ کر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسن سروری بن غلام حسین

آپ 1961ء میں پاری کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اب العلوم رضویہ پاری سے حاصل کی۔ اس کے بعد 6 سال تک جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ پھر قم المقدس ایران سے گیارہ سال تحصیل علم دین کیا۔ واپس آنے کے بعد محمدیہ ٹرسٹ کے ناظم تعلیمات کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ساتھ ہی مدرسہ ہذا میں بطور مدرس بھی کام کر رہے ہیں۔

مولاما شیخ علی محمد انظاری

آپ 1950ء مہدی آباد کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ محمدیہ مہدی آباد سے حاصل کی۔ اس کے بعد قم المقدس عرصہ پندرہ سال تک دینی تعلیم کے حصول میں مشغول رہے۔ واپس آ کر کچھ عرصہ جامعۃ الزہراء کراچی میں درس دیتے رہے۔ اس کے بعد جامعہ مہدی اور جامعہ حسینین کراچی میں بطور مدرس کام کیا۔ اس وقت 8 سال سے مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

جامعہ مبارکیہ

وزیر پور شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-77152

سن تاسیس	20 جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ
محرک المحرکین	حاجی یوسف
مؤسس	الحاج شیخ حسن مرحوم
مدیر	مولانا شیخ محمد ابراہیم شریعتی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	مولانا شیخ محمد ابراہیم شریعتی
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلبا	20

مدرسے کا رقبہ 2 کنال ہے۔ جو محمدیہ ٹرسٹ کے حوالے کیا گیا ہے اور اس رقبے پر 16 بہترین کمرے تیار کیے گئے ہیں۔ جن میں بجلی اور پانی کا بہترین نظام ہے۔ مدرسہ میں پرائمری پاس طلبا کو بھی قرآن مجید اور ابتدائی احکام کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ حفظ قرآن کا شعبہ بھی ہے۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ امتحان کے فوراً بعد ہوتا ہے۔ لائبریری میں 600 کتب موجود ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد ابراہیم شریعتی

آپ وزیر پوری میں 1964ء میں پیدا ہوئے۔ اور ابتدائی تعلیم جامعہ مبارکیہ میں ہی حاصل کی۔ اس کے علاوہ جامعہ منصوریہ میں منصور الفاضل کی سند حاصل کی۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں شمس الفاضل کی سند حاصل کی۔ آج کل اپنے علاقے کی مذہبی تبلیغی مجبوریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس جامعہ میں درس وتدریس کا فریضہ انجام دیتے رہے ہیں۔

جامعہ محمدیہ

مہدی آباد، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون:05831-77152

سن تاسیس	1955ء
محرک المحرکین	محمدیہ ٹرسٹ کھرمنگ
مؤسس	مولانا شیخ حسن نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا شیخ محمد یوسف کریمی
موجودہ مدیر	مولانا غلام حسن مقدسی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	03
تعداد طلباء	27
تعداد فارغ التحصیل طلبا	100

مدرسے کی زمین ذاتی ہے جس میں نو کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تجوید وقرأت کا بندوبست ہے۔ طلبہ کو فن خطابت بھی سکھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کی ایک مختصر لائبریری بھی ہے۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ مدرسے کی تین ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ اس کا انتظام وانصراف محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد یوسف کریمی بن حاجی حسین

1942ء پاری کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی۔ 14 سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ جامعہ منصوریہ بطور مدیر 8 سال تک کام کیا۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور نائب مدیر کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ مہدی شمس الدین بن حاجی حسین علی

آپ 1964ء کو منٹھو کھا کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں پر حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ اہل بیت اسلام آباد اور قم المقدس ایران میں زیرِ تعلیم رہے۔ واپسی پر مختلف مدارس میں تدریس و مدارت فرماتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔ خطابت و امامت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا شخ محمد ابراہیم جعفری بن مہدی

آپ 1974ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ حسینیہ مہدی آباد سے حاصل کی۔ جامعہ تعلیمات اسلامی اور حوزہ امام خمینیؒ کراچی میں زیرِ تعلیم رہے۔ مروجہ تعلیم B.A ہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کے ام کر رہے ہیں۔

جامعہ محمدیہ

کھرمنگ، خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1975ء
محرک المحرکین	آغا سید محمد علی حسینی، آخون امداد علی
مؤسس	آغا سید محمد علی حسینی
سابقہ مدیر	مولانا سید حیدر رضوی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ علی محمد
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	01
تعداد طلباء	طلبا 18 طلبات 22
تعداد فارغ التحصیل طلبا	100

مدرسہ کی زمین ذاتی ایک کنال پانچ مرلہ پر مشتمل ہے جس میں 10 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ ایسے طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے جو ناظرہ قرآن مکمل کر چکے ہوں۔ طلبہ کو کوئی وظیفہ وغیرہ نہیں دیا جاتا۔ مدرسہ کی لائبریری میں 5000 تک نادر کتب موجود ہیں۔ 2 گھنٹے بالغاں کے روزانہ درس ہوتا ہے۔ 15 شعبان کو مدرسے کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد 3 ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ علی محمد بن حاجی حسین

آپ 1967ء میں کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ محمدیہ اور جامعہ اہل بیت اسلام آباد سے حاصل کی۔ فارغ ہونے

کے بعد ایران قم المقدس میں زیر تعلیم رہے۔ تدریس کے علاوہ مجالس اور تبلیغ کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا آخون امداد علی بن محمد حسن

آپ کھرمنگ میں 1970ء میں پیدا ہوئے۔ جامعہ محمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ آج کل مدرسہ مذکورہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ مرادیہ

گلاب پور، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1975ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ حسن مہدی مرحوم، الحاج احمد جو، الحاج محمد حسین مرحوم
مؤسس	الحاج مراد کویتی
سابقہ مدیر	مولانا الحاج شیخ غلام حسین مقدسی نجفی
موجودہ مدیر	مولانا مہدی علی جوہری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	02
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلبا	60

مدرسے کی زمین ذاتی ہے۔ اور محمدیہ ٹرسٹ کی ملکیت ہے۔ پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید و قرأت کا انتظام موجود ہے۔ اساتید کے علاوہ 4 ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ مدرسہ کا مکمل انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا مہدی علی جوہری

1967ء میں شگر میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ منصوریہ اسکردو میں زیر تعلیم رہے۔ عرصہ سات سال سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ احمد حسین صابری

1964ء میں گلاب پور شگر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ جامعہ مرادیہ میں حاصل کی۔ پانچ سال سے مدرسہ ہذا میں مدرسہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ منصوریہ

نزد جامع مسجد، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-52661

سن تاسیس	1980ء
محرک المحرکین	محمدیہ ٹرسٹ
مؤسس	مولانا شیخ غلام حسین مقدسی
مدیر	مولانا شیخ محمد حسن جعفری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	03
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	60 تقریباً

مدرسہ کی ڈیڑھ کنال وقف شدہ ذاتی زمین ہے۔ 13 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کی شرائط یہ ہیں کہ طالب علم مڈل پاس ہو اور اسے ناظرہ قرآن پڑھنا آتا ہو۔ فارغ التحصیل طلبہ کو بیرون ملک بھیجنے کا بندوبست ہے۔ مدرسے میں تجوید و قرات کا شعبہ موجود ہے۔ مدرسے کے کتب خانے میں تقریباً 1500 کتب موجود ہیں۔ امتحان کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد 4 ہے۔ ''محمدیہ ٹرسٹ'' کے تحت مدرسے کا انتظام چلایا جارہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد حسن جعفری

آپ فاضل عراق ہیں۔ کافی عرصہ تحصیل علم کے لئے حوزہ علمیہ نجف میں مقیم رہے ہیں۔ انہوں نے عربی میں ایم اے کیا ہوا ہے۔ جامعہ مسجد اثنا عشری اسکردو کے خطیب جمعہ والجماعت ہیں۔ نادرن ایریا کے نامور ترین علماء میں شمار ہوتے ہیں۔

مولانا شیخ محمد جواد حافظی بن شیخ غلام علی

آپ فاضل قم ہیں اور اس وقت قصر بتول علمدار چوک اسکردو میں خطیب بھی ہیں۔ آپ 1969ء کو پاری علاقہ کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم بی اے ہے۔ اس وقت زہرا اکیڈمی اور جامعہ منصوریہ کے جملہ معاملات کی سرپرستی کررہے ہیں۔ ان کا شمار نامور علماء میں ہوتا ہے۔

مولانا علی جوہری بن شیخ حسن

آپ 1949ء کو شگر پنلو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ پھر 13 سال تک نجف اشرف سے تحصیل علم میں مشغول

رہے۔ بعد ازاں مختلف مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس وقت جامعہ منصوریہ میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد یوسف صابری بن حاجی عبدو

آپ 1954ء میں طولتی کھرمنگ کے گاؤں کسورد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی۔ بعد میں 12 سال قم مقدس میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ واپس آنے کے بعد اسی مدرسہ میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

جامعہ نجیبیہ

مہدی آباد، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05381-77152

سن تاسیس	1985ء
محرک المحرکین	محمدیہ ٹرسٹ
مؤسس	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	01
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلبا	30

مدرسہ کی زمین ذاتی ہے۔ 9 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تجوید و قرأت بھی سکھائی جاتی ہے۔ امتحانات کے بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ 2 ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ مدرسے کا انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد یوسف کریمی بن حاجی حسین

1942ء پاری کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی۔ 14 سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ جامعہ منصوریہ بطور مدیر 8 سال تک کام کیا۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور نائب مدیر کام کر رہے ہیں۔

جامعہ ھاشمیہ

مہدی آباد، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1960ء
محرک/محرکین	محمد یہ ٹرسٹ، مولانا شیخ محمد حسن مہدی
مؤسس	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
سابقہ مدیر	مولانا آخون محمد جو
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
تعداد اساتذہ علماء ومدیر	02
تعداد طلباء	26
تعداد فارغ التحصیل طلبا	90 تقریباً

مدرسے کی زمین ذاتی ہے۔ عمارت 6 کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تجوید وقرأت کا شعبہ بھی موجود ہے۔ درسہ کے اندر مختصر لائبریری بھی موجود ہے۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ اساتذہ کے علاوہ مدرسہ میں 06 ملازمین کام کرتے ہیں۔ اس کا سارا انتظام وانصرام محمد یہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد یوسف شریفی بن حسین

1965 کو کھرمنگ گبس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اس مدرسہ میں حاصل کی۔ جامعہ محمد یہ میں بھی زیر تعلیم رہے۔ خطابت میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اس وقت مدرسہ ہذا میں مدرس ونائب مدیر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

مولانا آخون محمد جو بن حاجی احمد

1960ء کو محلہ گبس کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمد یہ سے حاصل کی۔ جامعہ نجفیہ میں بھی زیر تعلیم رہے۔ اس وقت جامعہ ہاشمیہ میں بطور مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسۃ الحجتؑ

شگری کلاں، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون 05831-410270

سن تاسیس	1977ء
محرک المحرکین	حاجی مہدی فردوسی حاجی محمود فردوسی، حاجی احمد عزیز، حاجی محمد ارشد
مؤسس	مولانا شیخ رحیم اللہ حیدری نجفی
سابقہ مدیران	مولانا شیخ غلام حسین مرحوم، مولانا شیخ غلام محمد انصاری
موجودہ مدیر	مولانا شیخ رحیم اللہ حیدری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	03
تعداد طلباء	34
تعداد فارغ التحصیل طلبا	50

مدرسے کی اپنی عمارت ہے جو کہ 12 کمروں پر مشتمل ہے۔ داخلے کے لئے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ فارغ التحصیل طلبہ کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ کتب خانے میں مختلف علوم پر مشتمل 1600 کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو فن خطابت اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ شعبہ تجوید موجود ہے جس کے مسول آخوند محمد علی ہیں۔ یہ مدرسہ حجت اللہ ٹرسٹ کے تحت چلتا ہے۔ 12 رجب کو سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ اس ٹرسٹ کے نام 60 کنال زمین وقف کی گئی ہے۔

حاجی مہدی فردوسی، حاجی محمد ارشد، حاجی یوسف، حاجی غلام رسول اور حاجی محمود فردوسی مدرسہ کے معاونین میں شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ رحیم اللہ حیدری نجفی بن محمد حسین

آپ 1939ء میں شگری کلاں میں پیدا ہوئے۔ آپ نجف اشرف کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ کا شمار ناردرن ایریا کے جید علمائے کرام میں ہوتا ہے۔ آپ نے 26 سال سے قوم مذہب کی خدمت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ اس مدرسے کی بنیاد آپ ہی کی مساعی جمیلہ کی مرہون منت ہے اور آپ ہی کی کوششوں سے مدرسے کا نظم و نسق چل رہا ہے۔

مولان شیر محمد ناصری بن غلام

آپ 1968ء میں شگری کلاں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم کے ساتھ میٹرک تک مروجہ تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعہ اہل بیت میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد کچھ قم میں بھی پڑھتے رہے۔

مولانا آغا سید حسن فلسفی حسین بن سید حسنین الحسینی

آپ 1967ء میں قمراہ میں پیدا ہوئے۔ تعلیم بی اے ہے۔ دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی پھر قم چلے گئے۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد مدرسہ مذکورہ میں صدر معلم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حافظی بن حاجی محمد علی

آپ 1967ء میں شگری کلاں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اس مدرسہ سے حاصل کی۔ مدروجہ تعلیم مڈل ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور کے فارغ التحصیل ہیں۔ اس وقت مدرسہ مذکورہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ امام صادقؑ

کچورہ ضلع اسکردو (بلتستان)

فون 05831-58547

سن تاسیس	1410ھ
محرک/محرکین	مولانا شیخ محمد صادق نجفی
مؤسس	مولانا شیخ محمد صادق نجفی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد صادق نجفی
تعداد اساتذہ	مولانا شیخ علی محمد مطہری، مولانا مرتضی حسین مطہری
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلبا	2

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ رقبہ تین کنال کے قریب ہے۔ 12 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ کم از کم مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید وقرات بھی موجود ہے۔ جس کے مسؤل وقاری مولانا علی محمد مطہری ہیں۔ طلباء کو تمرین کے ذریعے فن خطابت سکھایا جاتا ہے۔ مزید تعلیم کے لئے قم المقدس بھی بھیجا جاتا ہے۔

مدرسہ میں دو ملازمین ہیں۔ مدرسہ میں تا حال لائبریری نہیں ہے اور سالانہ جلسہ بھی نہیں ہوتا۔

مولانا شیخ علی محمد، شیخ محمد رضا اور مولانا شیخ اعجاز حسین اس مدرسے کے فارغ التحصیل طلباء میں قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد صادق نجفی بن آخون مہدی

آپ کچورا ہی میں 1942ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی آپ نجف اشرف کے فارغ

التحصیل ہیں آپ نے حیدر آباد (سندھ) کے مدرسہ سے اعتماد العلماء کی سند حاصل کی۔ عراق سے واپسی پر قضاوت شروع کی۔ موضع کچورہ میں مدرسہ ھذا کی تاسیس کی۔ اس وقت جامع مسجد کچورہ میں امام جمع والجماعت کے علاوہ اسکردو میں محکمہ شرعیہ کے مسؤل ہیں۔

علاوہ ازاں علامہ محمد شیخ محمد صادق نجفی نے 2000ء میں دانشگاہ علوم اسلامی کے نام سے کچورہ ہی میں ایک ذیلی مدرسہ بھی قائم کیا ہے۔ جو کہ ابھی زیر تعمیر ہے البتہ اس کے 4 کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ یہاں پر تقریباً 60 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔

مولانا شیخ علی محمد مطہری بن حاجی احمد

آپ 1966ء میں محلہ صادق آباد کچورہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اسی مدرسہ میں حاصل کی۔ دو سال سے اسی مدرسہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

اشرف علی بن مولانا شیخ محمد صادق نجفی

آپ 1980ء میں کچورہ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم والد گرامی سے حاصل کی۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے ہے۔ آپ طلباء کو انگریزی کی تعلیم دیتے ہیں۔

مدرسہ باب العلوم رضویہ

پاری، کھرمنگ، پوسٹ کوڈ نمبر 16401، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	
محرک المحرکین	مومنین اہل محلہ
مؤسس	مولانا شیخ غلام علی حیدری نجفی
سابقہ مدیران	مولانا شیخ محمد علی واعظی، مولانا شیخ محمد حسین امینی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام علی حیدری نجفی
تعداد اساتذہ و علماء و مدیر	02
تعداد طلباء	24
تعداد فارغ التحصیل طلبا	250 تقریباً

مدرسہ کی ذاتی اراضی 2 کنال ہے۔ مدرسے کے نام وقف شدہ ہے۔ جو کہ اہل محلہ نے وقف کی ہے۔ 15 کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ بجلی پانی کا مناسب بندوبست ہے۔ ایسے طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے جو پرائمری پاس ہوں اور قرآن مجید ختم کر چکے ہوں۔ طلبہ کو شہریہ وغیرہ نہیں دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ تقریباً ایک ہزار کتب پر مشتمل لائبریری بھی ہے۔ عید غدیر کے موقع پر سالانہ جلسے

کا انعقاد ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد 03 ہے۔ انجمن حیدری پاری کھرمنگ مدرسے کا انتظام و انصرام کرتی ہے۔

مولانا شیخ مہدی علی، مولانا شیخ محمد جواد حافظی، مولانا شیخ محمد حسین سرمدی، مولانا شیخ محمود حسین حیدری، مولانا شیخ محمد حسن کریمی، مولانا شیخ احمد حسین روحانی، مولانا شیخ غلام حیدر موتری، مولانا شیخ محمد رضا صالحی، مولانا شیخ علی محمد، مولانا شیخ محمد حسین حیدری، مولانا شیخ مرتضیٰ انصاری، مولانا شیخ ظہیر عباس شاکری وغیرھم اس مدرسہ سے تحصیل علم کرنے والے اہم علماء ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ غلام علی حیدری نجفی بن فلک علی

آپ پاری میں 1924ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ 8 سال نجف اشرف میں تحصیل علم کیا۔ 20 سال سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کے کام کر رہے ہیں۔ امام جماعت بھی ہیں اور خطابت کے حوالے سے کافی معروف ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسین بلغی بن آخون محمد حسن

آپ پاری میں 1927ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ 6 سال تک نجف اشرف میں تحصیل علم کیا۔ 16 سال سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد علی طاھری بن عبدالعلی

آپ پاری میں 1948ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی مدرسے سے حاصل کی۔ پھر جامعۃ المنتظر لاہور اور دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں زیر تعلیم رہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد عرصہ دس سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مدرسہ باقریہ

بلارگو، تحصیل کھرمنگ ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس

محرک/محرکین

مؤسس

مدیر

تعداد اساتذہ علماء و مدیر

تعداد طلباء

اس مدرسے کے سابقہ مدیر مولانا شیخ عیسیٰ علی تھے۔ پانچ مرلے رقبہ پر آٹھ کمرے تعمیر شدہ تھے لیکن بارڈر کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے یہ آبادی اسکردو شہر منتقل ہوگئی ہے۔

مدرسہ بہبہانیہ

تھوارتھل، روندو، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-44139

سن تاسیس	1978ء
محرک المحرکین	محمدیہ ٹرسٹ پاکستان
مؤسس	مولانا شیخ علی حسن نجفی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ علی حسن نجفی
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین کمیلی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	01
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	50

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ 6 کمروں پر مشتمل ہے۔ لائبریری اور مدرس کا **مکان الگ** ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ پانی بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ تجوید و قرأت کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ کا **انتظام و اهتمام** محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ ملازمین کی تعداد 3 ہے۔ سالانہ جلسے امتحانات کے بعد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد حسین کمیلی ولد حاجی محمد حسن

آپ محلہ سری، روندو کے رہائشی ہیں۔ جامعۃ المنتظر لاہور، جامعہ اہل بیت اسلام آباد اور دار العلوم جعفریہ خوشاب میں زیر تعلیم رہے ہیں۔ کافی عرصہ قم المقدس ایران اور نجف اشرف میں بھی تحصیل علم میں مشغول رہے۔ اس کے کئی مدارس میں بطور مدرس کام کیا۔ آج کل مدرسہ ہذا کے مدیر ہیں۔

مولانا علی حسین بن حاجی غلام عباس

1950ء کو روندو تھوار میں پیدا ہوئے۔ دار العلوم محمدیہ سرگودھا اور جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے اس کے بعد نجف اشرف چلے گئے۔ ایک سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ واپسی پر مدرسہ ہذا میں مقیم ہیں۔ اور اسی مدرسہ کے مدرس بھی۔ آپ کا شمار علاقے کی جید شخصیات میں ہوتا ہے۔ نماز جمعہ کے خطیب بھی آپ ہی ہیں۔

مدرسہ بہبہمانیہ

مرکونجہ، شگر خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون 05831-77152

سن تاسیس	1985ء
محرک/محرکین	شیخ حسن مہدی آبادی مرحوم
مؤسس	الحاج شیخ حسن مہدی آبادی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
مدیر	مولانا شیخ محمد ابراہیم بہشتی قمی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	02
تعداد طلباء	45
تعداد فارغ التحصیل طلبا	70

اس مدرسہ کی اراضی 5 کنال پر مشتمل ہے۔ 10 مرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کی شرط مڈل پاس ہونا ہے۔ تجوید و قرأت کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ کی مختصر ذاتی لائبریری بھی ہے۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ اساتذہ کے علاوہ تین ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ مدرسے کا انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد علی ممتاز

آپ 1933ء میں پاری کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے علاقے کے علمائے کرام سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ عراق نجف اشرف چلے گئے۔ اور کافی عرصہ دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ تدریس کے علاوہ آپ شرعی قاضی کی حیثیت سے لوگوں کے فیصلے بھی کرتے ہیں۔ خطابت و امامت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا غلام حسن واعظی

آپ 1940ء میں پرتیگ میں پیدا ہوئے۔ نجف اشرف کے فارغ التحصیل ہیں۔ محمدیہ ٹرسٹ سے عرصہ بیس سال سے بطور مدرس کام کررہے ہیں۔

مدرسہ جامعہ قائمیہ

ڈوکو باشہ، علاقہ شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس 1986ء

محرک / محرکین مولانا سلطان حسین واعظی

مؤسس مولانا سلطان حسین واعظی

مدیر مولانا سلطان حسین واعظی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 02

تعداد طلباء طلبہ 45 طالبات 45

تعداد فارغ التحصیل طلبا 100

مدرسے کی ذاتی اراضی 1 کنال دس مرلہ ہے۔ جو غلام حسین نے وقف کی اور اس رقبہ پر ایک مسجد 11 کمرے اور ایک لائبریری تعمیر کی جن میں بجلی اور پانی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں دخلہ کی کوئی خاص شرائط نہیں۔ جبکہ مدرسہ میں تعلیم بالغاں کا شعبہ بھی ہے۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ 17 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔ ادارہ کی تمام اخراجات لوگوں کی مدد سے ادارہ خود برداشت کرتا ہے۔ اس مدرسے کے فاضل طلباء میں شیخ عابدین، شیخ سکندر، مولانا یاسین، مولانا شیخ غلام حسن، مولانا غلام محمد، اخون شکور، اخون عبدل قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ سلطان حسین واعظی بن غلام محمد

آپ ڈوکو میں 1942ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم چھوترون کے دینی مدرسے میں آغا سید محمد طہٰ سے حاصل کی۔ اس کے بعد نجف اشرف میں 15 سال دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں واپس اپنے گاؤں ڈوکو میں تشریف لائے اور دینی تعلیم اور تبلیغات میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اور ڈوکو کی جامعہ مسجد میں بھی آپ نمایاں کردار ہے۔

مولانا شیخ عابد بن محمد عیسیٰ

آپ ڈوکو میں 1967ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی جدید تعلیم B.A ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے ہی سے حاصل کی۔ اور اس کے بعد کراچی مدرسہ امام حسین سے تعلیم حاصل کی پھر کراچی ہی میں مدرسہ قرآن اور عترت سے بھی دینی تعلیم حاصل کی۔

مدرسہ جعفریہ

(مرتضیٰ آباد، آستانہ، اسکردو (بلتستان

سن تاسیس 1401ھ

محرک المحرکین حاجی عباس، حاجی حیدر، حاجی عبداللہ

مؤسس مولانا شیخ محمد عبداللہ

سابقہ مدیر مولانا شیخ محمد عبداللہ

موجودہ مدیر مولانا شیخ محمد عبداللہ

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 02

تعداد طلباء 22

تعداد فارغ التحصیل طلبا 150

8 کمروں پر مشتمل مدرسے کی ذاتی عمارت ہے۔ بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ دیا ہے اور بعد از فراغت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ مولانا شیخ محمد عبداللہ اس کے مسؤل ہیں۔ 200 کتب پر مشتمل پر مدرسے کی اپنی لائبریری ہے۔ مدرسین کے علاوہ ملازمین کی تعداد 2 ہے۔ 13 رجب المرجب کو مدرسے کا سلانہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد عبداللہ بن شیخ علی نجفی

آپ برولمو کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے تمام تعلیم والد سے حاصل کی۔

شیخ خلیل الرحمن بن غلام علی

آپ برولمو کھرمنگ کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی تعلیم شیخ علی نجفی سے حاصل کی۔ پھر نجف اشرف میں زیر تعلم رہے آج کل مدرسہ مذکورہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آخوند محمد حسین ولد حاجی حیدر

آپ بھی برولمو کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم شیخ علی نجفی سے حاصل کی۔ بعد میں مولانا شیخ محمد غروی کے پاس بھی زیر تعلیم رہے۔

مدرسہ جعفریہ

بریسل، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس 1380ھ

محرک المحرکین مولانا شیخ ابوالحسن ناصرالدین

مؤسس مولانا شیخ ابوالحسن ناصرالدین

سابقہ مدیران مولانا شیخ ابوالحسن ناصرالدین، مولانا شیخ احمد علی نجفی، مولانا شیخ غلام محمد

موجودہ مدیر مولانا محمد حسن

تعداد اساتذہ وعلماء ومدیر 03

تعداد طلباء 120 طلبہ وطالبات۔20 شباش

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسے کی عمارت ذاتی ہے۔جس کو شیخ ابوالحسن ناصرالدین نے وقف کیا ہے۔2 کنال اراضی پر 8 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔فارغ التحصیل طلبہ کو قم یا نجف اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا جاتا ہے۔طلبہ کو فن خطابت، تدریس وتحریر کی طرف بھی متوجہ کیا جاتا ہے۔200 کتب پر مشتمل ایک مختصر لائبریری بھی موجود ہے۔تعلیم بالغاں کا شعبہ بھی موجود ہے۔3 شعبان کو سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ملازمین کی تعداد 02 ہے۔

مدرسہ حفاظ القرآن

نیورنگا، نزد امامیہ چوک، اسکردو (بلتستان)

فون نمبر: 05831-52629

سن تاسیس	2003ء
محرک	مولانا شیخ محسن علی نجفی
مؤسس	مولانا شیخ محسن علی نجفی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام حسین حیدری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	ایک (1)
تعداد طلبہ	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	نہیں۔

2 کنال مدرسہ کی ذاتی اراضی ہے۔ جس میں 6 تعمیر شدہ کمرے ہیں۔ اس میں بجلی پانی کا انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں ایسے طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ جو مڈل پاس ہوں اور ناظرہ کی تعلیم مکمل کر چکے ہوں۔ مدرسہ میں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ جدید رسمی تعلیم کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی کارگردگی کے متعلق سی ڈی بھی جاری کی گئی ہے۔ مارچ کے مہینہ میں سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں اساتذہ کے علاوہ 4 ملازمین بھی ہیں۔ شیخ جعفری اور اور دیگر با اثر افراد کے تعاون سے مدرسہ کا انتظام دار الفرام کیا جاتا ہے۔

تعارف مدیرومدرسین:

مولاناشیخ محسن علی نجفی

آپ کا تفصیلی تعارف جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد کے ذیل میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

مولانا شیخ غلام حسین حیدری

کھرمنگ اولڈنگ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ مدرسہ جعفریہ کراچی سے فارغ ہونے کے بعد 13 سال تک قم المقدس میں زیر تعلیم رہے۔

مولانا شیخ بشارت علی

محلہ مجینی گلگت کے رہنے والے ہیں۔ ایف اے کرنے کے بعد جامعۃ الدطہر کراچی میں ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں تقریباً 9 سال تک قم المقدس میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔

مدرسہ حیدریہ

سیسکو باشہ شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	17 اگست 1985ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ مہدی علی مقدسی، مولانا شیخ محمد حسن نجفی، حاجی علی محمد، اخون حسین، انبیا
مؤسس	مولانا شیخ مہدی علی مقدسی
مدیر	مولانا شیخ مہدی علی مقدسی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	5
تعداد طلباء	6 طلباء 30 طالبات
تعداد فارغ التحصیل طلبا	30

مدرسہ کا ذاتی رقبہ 2 کنال ہے جو اہل محلہ نے وقف کیا۔ مدرسہ کے دس خوبصورت کمرے ہیں۔ داخلہ کی کوئی خاص شرائط نہیں ہے۔ پرائمری پاس طلباء کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مدرسہ میں تعلیم بالغان کا شعبہ بھی موجود ہے جہاں پر ہر روز 2 گھنٹے مردوں اور مستورات کو درس دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 17 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولاناشیخ مہدی علی مقدسی بن محمد حسین

آپ سیسکو میں 1952ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ قائمیہ چھوترون شگر میں حاصل کی۔ اس کے بعد حیدر آباد شگر مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف چلے گئے جہاں پر دس سال رہے۔

مولانا شیخ محمد کاظم بوستان بن آخون تقی

آپ سیسکو میں 1976ء کے لگ بھگ پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ محمدیہ مہدی آباد کھرمنگ سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ ایران میں دو سال تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔

مولانا شیخ محمد کاظم جعفری بن حاجی علی

آپ سیسکو میں 1967ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ مرادیہ گلاب پور میں حاصل کی۔ اس کے بعد ایران قم میں 9 سال تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔

بلقیس بنت حاجی احمد

آپ سیسکو میں 1978ء میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی دینی تعلیم گاؤں کے ہی مدرسے حیدریہ میں حاصل کی اور مدرسے میں بطور معلمہ

بچیوں کو تعلیم دے رہی ہیں۔

حلیمہ بنت آخون علی

آپ سیسکو میں 1979ء میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ حیدریہ سیسکو میں حاصل کی۔ اب مدرسے میں ہی بچیوں کو تعلیم دے رہی ہیں۔

مدرسہ دار علی بن ابی طالبؑ

حسینین نگر، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-55315

سن تاسیس	1999ء
محرک/محرکین	محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد
مؤسس	مولانا شیخ غلام حسن مہدی آباد مرحوم
مدیر	مولانا شیخ علی محمد
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	05
تعداد طلباء	63
تعداد فارغ التحصیل طلبا	فی الحال نہیں

6 کنال پر مشتمل مدرسہ کی ذاتی زمین ہے۔ جس میں 25 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ یہ مدرسہ دراصل یتیم بچوں کے لئے کھولا گیا ہے۔ اور یہی اس میں داخلہ کی شرط ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ اساتید کے علاوہ 07 ملازمین مدرسہ میں کام کررہے ہیں۔ مدرسہ میں ایک لائبریری بھی ہے جس میں تقریباً 2000 کتب موجود ہیں۔ چار ٹیچر بھی بچوں کو عصری تعلیم دینے میں مصروف عمل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ علی محمد بن رحیم

آپ 1950ء میں مہدی آباد کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی مدرسہ محمدیہ سے حاصل کی۔ 8 سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ واپسی پر دار علی ابن ابی طالب میں بطور منتظم کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

محمد حسین زاہد

آپ اسکردو میں پیدا ہوئے۔ مروجہ تعلیم بی اے ہے۔ آپ بچوں کو بحیثیت پرنسپل کے تعلیم دے رہے ہیں۔

مدرسہ سجادیہ

پٹوال، اولڈ ینگ، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-52404

سن تاسیس 1991ء

محرک مولانا شیخ فدا حسن عبادی

مؤسس مولانا شیخ فدا حسن عبادی

سابقہ مدیر آخوند حسین (1991 تا 1998)

موجودہ مدیر مولانا شیخ فدا حسن عبادی

تعداد اساتذہ آخوند حسین۔سکینہ بیگم۔حمیدہ بیگم۔ناصرہ مریم

تعداد طلباء 120

تعداد فارغ التحصیل طلبا 100 تقریباً

مدرسہ میں زمین ایک کنال اراضی پر مشتمل ہے جوکہ ذاتی ہے۔یہ زمین حاجی حیدر، حاجی غلام اور حاجی عالم وغیرہ نے مدرسہ کے نام وقف کی ہے۔مدرسہ میں پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔سات سال سے پندرہ سال تک کے بچوں کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔مدرسہ میں تجوید وقرائت کا بھی انتظام ہے۔مولانا شیخ فدا حسن عبادی اس کے مسؤل ہیں۔مختصر لائبریری بھی ہے۔مولانا شیخ فدا حسن عبادی اپنی مدد آپ کے تحت مدرسہ کا انتظام وانصرام کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ فدا حسن عبادی بن حاجی غلام محمد

پٹوال اولڈ ینگ اسکردو میں پیدا ہوئے۔اسکردو ہی میں میٹرک کرنے کے بعد کراچی تشریف لے گئے۔بعدازاں قم المقدسہ چلے گئے 18 سال تک ایران میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اسکردو تشریف لے گئے۔امام جمعہ والجماعت ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ ولی العصرؑ

ایئرپورٹ روڈ، (پوسٹ بکس نمبر 620)، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-58423

سن تاسیس	1993ء
محرک / محرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا سید عباس شیرازی
موجودہ مدیر	مولانا سید بلال حسین نقوی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	01
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلبا	4

40 کنال وقف شدہ مدرسہ کی ذاتی اراضی ہے۔ جو حاجی محمد ارشد نے وقف کی۔ تعمیر شدہ کمرے 8 ہیں۔ بجلی و پانی کا معقول انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو والدین کی درخواست پر -/2000 روپے زرِ ضمانت کے ساتھ، جس پر علاقے کے عالم دین کی سفارش ہو دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے جس کے مسؤل قاری مولانا محمد ابراہیم حیدری ہیں۔ مدرسے فارغ التحصیل طلاب میں مولانا نیاز علی، مولانا علی محمد، مولانا شرافت علی اور مولانا شیخ محمد ابراہیم وغیرھم مشہور شخصیات ہیں۔ یہ مدرسہ جامعۃ المنتظر لاہور کے تعاون سے چل رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید بلال حسین نقوی بن امیر حسین نقوی

آپ 1965ء میں پھلن شریف تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مروجہ تعلیم مڈل ہے۔ ابتدائی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی ہے۔ 13 سال تک قم المقدس تحصیل علم کیا۔ اس وقت مدرسہ ھذا میں منتظم مدرسہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد ابراھیم بن رمضان

آپ 1981ء کورونڈو کے گاؤں تلو میں پیدا ہوئے۔ مروجہ تعلیم میٹرک ہے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ ولی العصر اسکردو سے حاصل کی اس کے بعد جامعہ علمیہ ڈیفنس کراچی میں زیر تعلیم رہے۔ اس وقت مدرسہ ولی العصر میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع اسکردو (بلتستان) کے دینیات سنٹرز

جامعہ اصغریہ (دینیات سینٹر)

تھگموں، چھورکاہ تحصیل شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1964ء میں اخوند غلام محمد کی کاوشوں سے قیام میں آیا۔ اس کی اراضی 4 مرلہ ہے جو عبدالکریم کی وقف شدہ ہے۔ اور اس پر دو کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔ مدیر کے علاوہ ایک معلم بھی ہیں اور اس سینٹر میں 42 طلبا اور 45 طالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیم بالغاں کی بھی ہر روز ایک گھنٹہ کلاس ہوتی ہے۔

دانشگاہ علوم اسلامی (دینیات سینٹر)

صادق آباد کچورا ضلع اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-58547

یہ دینیات سنٹر ابھی ابھی 2004ء میں شیخ محمد صادق نجفی کی سرپرستی میں قائم ہوا۔ وہی اس کے مؤسس و مدیر ہیں۔ پانچ مرلہ زمین پر 2 مرے زیر تعمیر ہیں۔ سینٹر میں 80 کے قریب طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 3 معلمین اور ایک معلّمہ بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مدرسہ آل محمدؐ (دینیات سینٹر)

چھورکاہ، سرفہ کھور شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1999ء میں اہل محلّہ کے تعاون سے قائم ہوا۔ 2 معلم اور 2 معلمات اس میں کام کر رہے ہیں۔ سینٹر کی ذاتی زمین 2 کنال ہے۔ 2 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ 25 طلبا اور 70 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

مدرسة الاسلامیه (دینیات سینٹر)

رضا آباد بالا مرہ پی، تحصیل شگر اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 2003ء میں شیخ فضل علی فاضلی کی تحریک سے حاجی محمد اقبال نے قائم کیا۔ مدیر کے علاوہ مدرسہ کا ایک معلم اور ایک معلمہ بھی ہے۔ 15 طلبہ اور 15 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کی عارضی عمارت تین کمروں پر مشتمل ہے اور مدرسہ کا سالانہ جلسہ شعبان کو ہوتا ہے۔

مدرسه الاصغریه (دینیات سینٹر)

سگولر وچھورکاہ، شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر انجمن محبان اہل بیتؑ نے قائم کیا جس میں مدیر کے علاوہ 2 معلم بھی ہیں۔ مدرسہ میں 40 طلبا اور 70 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کا رقبہ ذاتی ہے جس پر ایک کمرہ تعمیر کیا گیا ہے۔

مدرسة الحجة العصر (دینیات سینٹر)

کوتھنگ بالا شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1994ء میں اہل محلہ کی تعاون سے قائم ہوا۔ 2 معلمات اس میں کام کر ہی ہیں۔ 10 طلبہ اور 25 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ایک کنال وقف شدہ زمین جس میں 5 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ شیخ غلام محمد اس کے مدیر ہیں۔

مدرسة الحسینیه (دینیات سینٹر)

حسن کالونی، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-52125

سن تاسیس	2001ء
محرک المحرکین	انجمن حسن کالونی
مؤسس	انجمن حسن کالونی
موجودہ مدیر	مولانا اخوند محمد تقی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	01
تعداد طلباء	طلبہ: 56۔طالبات: 50
تعداد فارغ التحصیل طلبا	20

مسجد حسن کالونی میں قائم ہے۔ مسجد دو ہال پر مشتمل ہے۔ نیچے والا ہال مسجد ہے جبکہ اوپر والے ہال میں مکتب قائم کیا گیا ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ قرآنیات اور ابتدائی دینیات کے حوالے سے کام ہو رہا ہے۔ طلبہ و طالبات کو آخون موصوف تجوید و قرأت بھی پڑھاتے ہیں۔ بالغاں کے لئے ایک گھنٹے کا فقہی درس بھی ہوتا ہے۔ عیدین کے موقع پر جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ یہ مدرسہ انجمن حسن کالونی کی سرپرستی میں چل رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا آخون محمد نقی بن شیخ غلام حسن

آپ 1954ء میں چنداہ بالا اسکردو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد اور علماء چنداہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد تین سال جامعۃ المنتظر لاہور اور تین سال دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں تعلیم حاصل کی۔ اس وقت مدرسہ و مسجد ہذا میں خطابت و امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسۃ الزہراؑ (دینیات سینٹر)

محلہ بیاسنگ، شگر خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1994ء میں اخون محسن مرحوم تحریک پر اہل محلہ نے قائم کیا اس کے مدیر علی حسن کے علاوہ دو معلمہ بھی ہیں۔ مدرسہ میں 76 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کا رقبہ 1½ کنال جو حاجی جعفر شاہ نے وقف کیا اور مدرسہ کی عمارت 5 کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ العارف الحسینی (دینیات سینٹر)

ترکتی کھرمنگ ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ مدرسہ مولانا محمد علی نے ریٹائرڈ فوجی حضرات کے تعاون سے 1992ء میں قائم کیا۔ آجکل مولانا حاجی غلام مہدی اس کے معلم ہیں۔ 50 طلبا اور 40 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 14 مرلے وقف شدہ اراضی پر 3 کمرے زیر تعمیر ہیں۔

مدرسۃ الفاطمہ

باغیچہ، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

اس دینیات کے محرک، مؤسس اور سابقہ مدیر مولانا آخون عبداللہ مرحوم تھے۔ آجکل مولانا حاجی عاشق علی اس کے مدرس ہیں۔ 25 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ یہ سینٹر گھر میں قائم کیا گیا ہے۔ اب 400 کے قریب طلبہ و طالبات استفادہ کر چکے ہیں۔ ماہ رمضان میں روزانہ ایک گھنٹہ بالغان کے لئے درس ہوتا ہے۔

مدرسۃ المرتضیٰ (دینیات سینٹر)

ہرگسہ، نیورنگا، اسکردو (بلتستان)

فون 52597, 05831-52981

اس دینیات سینٹر کی عمارت ذاتی 10 مرلہ پر مشتمل ہے۔ شیخ محمد تقی نے 1995ء میں اس کی بنیاد رکھی۔ آجکل حاجی محمد حسین اس کے مدیر ہیں۔ پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی کا انتظام ہے۔ دینیات سینٹر میں 100 کے قریب کتب موجود ہیں۔ 230 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدیر مدرسہ کے علاوہ تین معلمات خواہر حبیبہ مطہری، خواہر نساء مطہری اور خواہر شاہدہ بتول جو کہ قم کی فارغ التحصیل ہیں مدرسہ میں مصروف عمل ہیں۔

مدرسہ اکبریہ (دینیات سینٹر)

غندوس، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر سید احمد شاہ نے انجمن اکبریہ کے تعاون سے 2003 میں قائم کیا۔ ایک معلم اور 2 معلمات تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ 80 طلباء اور 120 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ½1 کنال اراضی پر 5 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ انجمن اکبریہ بھی اس کا انتظام انصرام کرتی ہے۔

مدرسہ اکبریہؑ (دینیات سینٹر)

محلہ چھوژ کاہ، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1980ء میں انجمن غلامان اہل بیت کی تحریک سے حاجی غلام محمد نے قائم کیا۔ مدیر اعلیٰ اخون کے علاوہ دو معلم اور بھی ہیں مدرسہ میں 40 طلباء اور 50 طلبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کی اراضی 2 کنال ہے جو محمد قاسم نولاکھی نے وقف کی۔ اور اس پر 4 کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ جولائی کے آخری عشرے میں ہوتا ہے۔

مدرسہ اکبریہ (دینیات سینٹر)

شرشہ اولڈنگ، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر مولانا محمد حسین رئیسی نے 1990 میں مومنین کے تعاون سے قائم کیا۔ اس میں ایک معلم اور 2 معلمات کام کر رہے ہیں۔ 40 کے قریب طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ایک کنال اراضی جس میں 2 بڑے کمرے تعمیر شدہ ہیں۔

مدرسہ امامیہ (دینیات سینٹر)

شگر خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر مولانا سید حسین موسوی کی زیر قیادت 1951ء میں قائم ہوا۔ مدیر کے علاوہ 3 معلم کے علاوہ 8 معلمہ ہیں۔ مدارس میں 60 طلباء اور 150 طالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ فارغ التحصیل طلباء کی تعداد 450 ہے۔ مدرسہ کا ذاتی رقبہ 4 کنال ہے جس پر 13 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ ہر سال عشرہ محرم کا اہتمام کرتا ہے۔

مدرسہ باقر العلوم (دینیات سینٹر)

کایوگلاب پور، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون 05832-58733

یہ سینٹر جون 1995ء میں علامہ شیخ علی محمد مبلغی کی کاوشوں سے قیام میں آیا۔ مدیر کے علاوہ ایک معلّمہ بھی ہیں مدرسہ میں 27 طلبا اور 38 طالبات زیرتعلیم ہیں اور فارغ التحصیل طلباء کی تعداد 13 ہے۔ مدرسہ کا ذاتی رقبہ 3 کنال ہے جس پر پانچ کمرے تعمیر کیے گئے ہیں اور مدرسہ میں تجوید وقرأت کا شعبہ بھی مولانا شیخ علی محمد مبلغی کے زیرنگرانی موجود ہے۔

مدرسہ بنت الھدیٰ (دینیات سینٹر)

سیٹلائٹ ٹاؤن اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس	1985ء
محرک المحرکین	الحاج آغا عباس علی بھبھانی
مؤسس	الحاج آغا عباس علی بھبھانی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ انصاری
تعداد اساتذہ علماء ومدیر	02 خواہر آمنہ بنت غلام رسول، خواہر ثریا بنت کاچو احمد
تعداد طلباء	51
تعداد فارغ التحصیل طلبا	500

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ 10 فارغ التحصیل طلبہ جید عالم دین بن چکے ہیں۔ مدرسہ بالغان کے لئے درس فقہ کا انتظام بھی ہوتا ہے۔ 20 ربیع الاول کو مدرسہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ یہ مدرسہ محمد یہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلایا جارہا ہے۔

مدرسہ ثقافۃ الحسینیہ (دینیات سینٹر)

چنداہ پائین ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ مدرسہ ذاتی زمین 10 مرلے، 4 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مولانا شیخ احمد علی اس کے مدیر ہیں۔ یہ سینٹر 1980ء میں قائم ہوا ہے۔ 40 کے قریب طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ سینٹر کی لائبریری میں 600 کے قریب کتب موجود ہیں۔

مدرسہ جامعہ امامیہ رضویہ ٹرسٹ (دینیات سینٹر)

رضا آباد (مراپی) شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر اپریل 1955 میں حاجی محمد علی چیئرمین مرحوم نے رضویہ ٹرسٹ کے نام سے قائم کیا۔ اور اس کے موجودہ مدیر مولانا فضل علی فاضلی ہیں۔ 12 کنال رقبہ جو حاجی غلام محمد حسین اور دیگر مخیر حضرات نے وقف کر کے اس پر بارہ کمرے اور مسجد امام بارگاہ تعمیر کیا۔ اس میں 150 طلبہ اور 350 طالبات پڑھتی ہیں۔ مدرسہ کا سلانہ جلسہ 15 شعبان کو ہوتا ہے۔

مدرسہ جوادیہ (دینیات سینٹر)

چنداہ بالا، شگر خورد، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر اپریل 1964ء میں قائم وا۔ مولانا شیخ احمد علی فصیحی اس کے محرک و مدیر ہیں۔ 16 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ پانچ مرلے زمین پر 6 کمرے زیر تعمیر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری 150 تک کتب موجود ہیں۔ مولانا شیخ احمد علی فصیحی بن حاجی رستم 1938ء میں پیدا ہوئے۔ مقامی طور پر دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 18 سال تک نجف اشرف میں مصروف تعلیم رہے۔

مدرسہ حسینیہ (دینیات سینٹر)

محلہ گربیا، گمبہ، اسکردو (بلتستان)

یہ مدرسہ 03 شعبان 1407ھ کو قائم وا۔ مولانا سید احمد شاہ الحسینی اس کے مؤسس اور مدیر ہیں۔ ذاتی عمارت تین کمروں پر مشتمل ہے۔ 80 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدیر مدرسہ کے علاوہ ایک معلم اور معلمہ بھی مصروف تدریس ہیں۔

مدرسہ حسینیہ (دینیات سینٹر)

گاؤں کھربو، موضع تندل، گمبہ، اسکردو (بلتستان)

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ 4 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مولانا علی نقی ناصری نے 1425 میں اس کی بنیاد رکھی۔ 90 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ تدریس کے لئے مولانا موصوف کے علاوہ ایک خواہر معلمہ بھی کام کررہی ہیں۔ مدرسہ کا انتظام و انصرام انجمن آل عبا کھربو کرتی ہیں۔

مولانا علی نقی ناصری 1975ء میں پیدا ہوئے کراچی سے میٹرک کرنے کے بعد مختلف دینی مدارس سے دینی تعلیم حاصل کی۔

مدرسہ حسینیہ (دینیات سینٹر)

ہمزی گونڈ، تحصیل کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر سید احمد علی شاہ کے ایما پر آغا حسینی نے 1975ء میں قائم کیا۔ یہ سینٹر ایک گھر میں قائم ہے۔ 8 طلباء اور 10 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

مدرسہ حسینیہ راویہ (دینیات سینٹر)

داسو برالدو تحصیل شگر ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1997ء میں شیخ محمد تقی ضیائی کی تحریک پر معرفی فاؤنڈیشن کے زیر انتظام قائم ہوا۔ 2 کنال ذاتی اراضی جس پر 4 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ 45 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدیر کے علاوہ ایک معلم بھی پڑھاتے ہیں۔ 4 شعبان کو سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔

مدرسہ حیدریہ (دینیات سینٹر)

محلہ زوری، گڑونگ چندا پائین، ضلع اسکردو (بلتستان)

مدرسہ 2003ء کے اوائل میں قائم ہوا۔ مدرسہ ذاتی عمارت میں قائم ہے۔ اس کے مدیر مولانا فدا علی ہیں۔ بجلی نہیں ہے۔ البتہ پانی موجود ہے۔ 22 کے قریب طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

مدرسہ حیدریہ (دینیات سینٹر)

ہرپوہ، تحصیل روندو، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر مولانا سید حمید الحسینی نجفی نے احباب کے تعاون سے 1978ء میں قائم کیا۔ طلبہ کی تعداد 35 ہے۔ سینٹر 8 کمروں پر مشتمل ہے۔ اس سینٹر میں 1500 کتب پر مشتمل ایک لائبریری بھی ہے۔ مولانا سید ہادی کی سربراہی میں شعبہ تجوید بھی موجود ہے۔

مدرسہ حیدریہ (دینیات سینٹر)

بریسل، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر مولانا شیخ ابوالحسن ناصر الدین نے انجمن سماجی فلاح و بہبود کے تعاون سے 1990 میں قائم کیا۔ مولانا آخون غلام علی کے علاوہ 2 معلمات تدریسی فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ 7 طلبہ اور 60 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 2 گھنٹے بالغاں کے لیے درس بھی ہوتا ہے۔

مدرسہ زہراؑ (دینیات سینٹر)

ژوکیہ چھورکاہ، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر بھی انجمن غلامان اہل بیت کی کاوشوں کا نتیجہ ہے جس کے مدیر اخون عبداللہ ہیں ایک معلمہ ہیں 6 طلباء اور 55 طالبات ہیں۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس پر تین کمرے بنے ہوئے ہیں۔

مدرسہ زینبیہ (دینیات سینٹر)

حاجی گام کمیونٹی سنٹر، اسکردو (بلتستان)

اس مدرسہ کا آغاز 1991ء سے ہوا۔ یہ مدرسہ انجمن حاجی گام کے زیر انتظام کمیونٹی سنٹر میں قائم ہے۔ آجکل خواہر فیروزہ اس کی مدیر ہیں۔ 50 کے قریب طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ سینٹر کی لائبریری میں 1500 کے کتب موجد ہیں۔ مدرسہ میں خواہر فیروزہ کے علاوہ ایک معلمہ خواہر فضہ تدریس میں مصروف عمل ہیں۔

مدرسہ زینبیہ (دینیات سینٹر)

محلہ ژھری، تحصیل روندو، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر اہل محلہ کے تعاون سے مولانا شیخ محمد حسین کمیلی نے قائم کیا۔ اس سینٹر میں 2 مدرس ہیں۔ 80 کے قریب طلبہ ہیں۔ ایک کنال رقبہ پر تین بڑے کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کا انتظام وانصرام محمد یہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

مدرسہ زینبیہ عالیہ (دینیات سینٹر)

بتسر، تحصیل شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

انجمن ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام یہ سینٹر 2000 میں شیخ یاسین نے قائم کیا۔ اس کے مدیر شیخ علی خان نادم ہیں جو ہر روز 20 طلبہ اور 30 طالبات کو درس دیتے ہیں اور یہ سینٹر ایک ہی امام بارگاہ میں قائم ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 17 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔

مدرسہ زینبیہ قصر بتول (دینیات سینٹر)

نزد علمدار چوک، اسکردو (بلتستان)

فون: 05831-50421

یہ دینیات سنٹر علامہ شیخ محمد جواد حافظی کی سرپرستی میں 2002ء میں قائم ہے۔ آج کل مولانا حاجی احمد اس کے مدیر ہیں۔ 130 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کی اپنی علیحدہ عمارت نہیں۔ یہ امام بارگاہ قصر بتول میں قائم ہے۔ پانچ معلمات اور دو معلمین بطور مدرس کام کررہے ہیں۔

مدرسہ سجادیہؑ (دینیات سینٹر)

گیا نگپہ روپی، شگر خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

اہل محلہ کی تحریک پر حاجی محمد علی نے 1988ء میں یہ سینٹر قائم کیا گیا۔ مدیر کے علاوہ تین معلمات ہیں مدرسہ میں 30 طلباء اور 35 طالبات درس پڑھتے ہیں مدرسہ کا رقبہ 13 مرلے ہیں جو شکور علی نے وقف کیا اور اس پر 4 کمرے تعمیر ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 18 ذی الحج کو ہوتا

مدرسہ سجادیہؑ (دینیات سینٹر)

سکورہ چھورکا، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر بھی انجمن محبان اہل بیتؑ کی تحریک سے قائم ہوا۔ مدرسہ کے مدیر آخون عبداللہ ہیں اس کے علاوہ ایک معلم بھی ہے اور یہ سینٹر ایک امام بارگاہ میں واقع ہے۔

مدرسہ سلمان فارسیؓ (دینیات سینٹر)

کسورو طولتی، تحصیل کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1980ء میں مولانا شیخ سلمان فارسی نے قائم کیا۔ 50 طلباء اور 30 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ عمارت کرائے پر حاصل کی گئی ہے۔

مدرسہ عباسیہؑ (دینیات سینٹر)

سنگھیکر، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

احمد حسین ابراہیم اور علی کی تحریک پر محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد میں 1998ء میں قائم کیا۔ اس کے مدیر شیخ غلام محمد ہیں مدرسہ میں 15 طلباء اور 15 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کی اراضی فقط 2 مرلے ہے جو وزیر احمد ولد ممتاز صاحب نے وقف کی۔ مدرسہ کی عمارت 3 کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ عباسیہ (دینیات سینٹر)

شگری کلاں، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ مدرسہ 1997ء میں انجمن محمدیہ شگری کلاں کے زیر انتظام قائم ہوا۔ شیخ غلام مہدی کریمی اس کے مؤسس ہیں۔ آج کل مولانا سید محمد علی رضوی اس کے مدیر ہیں۔ ایک کنال اراضی پر 3 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ 120 کے قریب طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں 250 کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں مدیر کے علاوہ 2 معلمات کام کر رہے ہیں۔

مدرسہ عباسیہ (دینیات سینٹر)

کوتھن یاسین لمسہ، شگر خاص، ضلع اسکردو (بلتستان)

فون 05831-58765

یہ سینٹر 1986ء میں احمد علی نے قائم کیا۔ ایک معلم اور 2 معلمات کام کر رہے ہیں۔ 45 طلباء اور 90 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 2 کنال اراضی پر 3 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ ایک گھنٹہ روزانہ بالغان کے لئے درس ہوتا ہے۔

مدرسہ فاطمیہ (دینیات سینٹر)

نزد جامع مسجد، حیدر آباد، اسکردو (بلتستان)

فون:05831-2776

یہ دینیات سینٹر خواہر عالمہ عتیقہ وزیر کی زیر انتظام 1980 میں قائم ہوا۔ اس سینٹر کی پندرہ مرلے ذاتی زمین ہے۔ 25 طلبہ اور 150 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ بجلی پانی کا انتظام ہے۔ یہاں پر مدیرہ مدرسہ خواہر عقیقہ وزیر کے علاوہ پانچ معلمات کام کر رہی ہیں۔

مدرسہ فاطمیہ (دینیات سینٹر)

تسر، تحصیل شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سنٹر انجمن اکریہ کی تحریک پر 1995ء میں قیام میں آیا۔ اس کے سابقہ مدیر شیخ غلام محمد تھے جبکہ موجودہ شیخ علی خان نادم ہیں۔ مدرسہ کا کوئی ذاتی رقبہ نہیں۔ 50 طالبات ہیں جو شیخ غلام محمد کے گھر میں ہی زیور علم سے آراستہ ہو رہی ہیں۔

مدرسہ گلزار پنجتنؑ (دینیات سینٹر)

صادق آباد گمبہ ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1990ء میں قائم ہوا۔ مولانا آغا شمس الدین اس کے مدیر ہیں۔ دو کنال اراضی پر تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ 45 کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ دینیات سینٹر میں دو گھنٹے درسِ فقہ بھی ہوتا ہے۔

مدرسہ معصومینؑ (دینیات سینٹر)

بلہاپہ، تحصیل شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1991ء میں قائم ہوا۔ محمد یہ ٹرسٹ مہدی آباد اس کا انتظام و انصرام کرتا ہے۔ مولانا شیخ غلام محمد اس کے مدیر ہیں۔ ان کے علاوہ ایک معلم اور 4 معلمات اس میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ 4 مرلہ پر مشتمل ذاتی زمین ہے۔ 50 طلبہ اور 110 طالبات حصول تعلیم میں مشغول ہیں۔

مدرسہ مہدیؑ (دینیات سینٹر)

علی آباد چھورکاہ، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر بھی انجمن محبان اہل بیت نے ہی قائم کیا اس کے مدیر بھی اخون عبداللہ ہی ہیں اور اس کے علاوہ ایک معلم بھی ہیں۔ مدرسہ میں 40 طلبا اور 45 طالبات پڑھتے ہیں۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت 3 کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ نقویہ (دینیات سینٹر)

وزیر آباد طوغون، کھرمنگ، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر مولانا شیخ محمد ہادی شریفی نے 1998ء میں قائم کیا۔ 50 طلبا اور 15 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

مدرسہ یعقوب (دینیات سینٹر)

زلینل رضا آباد بالا، شگر، ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 2003ء میں شیخ فضل علی فاضلی کی تحریک سے محمد موسیٰ نے قائم کیا۔ مدیر کے علاوہ ایک معلم بھی ہیں جو ہر روز 15 طلبہ اور 15 طالبات کو درس دیتے ہیں۔ یہ مدرسہ ایک مسجد میں ہی قائم ہے۔

مکتب الحجة (دینیات سنٹر)

علی آباد، اسکردو (بلتستان)

سن تاسیس 2000ء

محرک/محرکین ماسٹر محمد علی صاحب، ٹھیکیدار شریف

مؤسس کاچو حیدر خان

مدیر مولانا محمد علی کریمی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 01

تعداد طلباء 60

تعداد فارغ التحصیل طلبا 100

مدرسہ کی ذاتی زمین ہے عمارت ایک ہال پر مشتمل ہے۔ قاری محمد خان تجوید و قرأت سکھائی جاتی ہے۔ ایک گھنٹہ درس فقہ بھی ہوتا ہے۔ یہ مدرسہ فی الحال دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

مولانا محمدعلی کریمی بن حاجی اکبر

آپ نے جامعہ مغامسیہ سے دینی تعلیم حاصل کی۔

مکتب اهل بیت (دینیات سینٹر)

محلہ اکبریہ بیورسنگ حسین آباد اسکردو (بلتستان)

ایک کنال پانچ مرلے اس سینٹر کی ذاتی زمین ہے۔ دو عدد کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ 1984ء حاجی غلام مہدی نے اس کی بنیاد رکھی۔ اس وقت 105 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ میں بالغاں کے لئے درس فقہ بھی ہوتا ہے۔ اس مولانا شیخ عیسی جنتی اس کے مدیر ہیں۔ تین معلم اور دو معلمات اس وقت درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا شیخ عیسیٰ جنتی بن حاجی علی نے دینی تعلیم مدرسہ امام جعفر صادق علیہ السلام گول سے حاصل کی۔

مکتب جامعہ علوی (دینیات سینٹر)

کچورہ ضلع اسکردو (بلتستان)

یہ سینٹر 1981ء میں آخون علی نے قائم کیا۔ وہی اس کے مدیر بھی ہیں۔ سینٹر کی اپنی ایک کنال اراضی ہے۔ 45 کے قریب طالبات تحصیل علم میں مشغول ہیں۔ مدیر مولانا آخون علی کے علاوہ ایک معلمہ خواہر حمیدہ بھی تدریس میں معاونت کرتی ہیں۔

ضلع دیامر

دار العلوم محمدیه

پکورا تحصیل استور ضلع دیامر

فون:05817-58101

سن تاسیس	23 حج 1981ء
محرک / محرکین	انجمن محمدیہ پکورا
مؤسس	مولانا حیدر شاہ قزلباش نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا حیدر شاہ قزلباش نجفی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا شیخ امیر حیات قمی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	1
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلبا	80 تقریباً

مدرسے کی وقف شدہ 4 کنال اراضی ہے۔ 25 کمرے مسجد کے علاوہ تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدس بھیجا جاتا ہے۔ 300 کتب پر مشتمل مختصر سی لائبریری ہے۔ کوئی مجلہ وغیرہ شائع نہیں ہوتا۔ 25 ذوالحج کو سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ انجمن محمدیہ پکورہ مدرسہ کا انتظام وانصرام کرتی ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ امیر حیات قمی بن محمد ریاض

آپ 1954ء میں پکورہ استور ضلع دیامر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مہربان پورہ گلگت میں حاصل کی۔ سرگودھا دار العلوم محمدیہ اور جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ بعد ازاں قم المقدس تشریف لے گئے۔ واپس آ کر کچھ عرصہ پشاور میں مدرس رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس اور ادارت خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ غلام محمد بن رحمت

آپ 1962ء میں گرالی بوبن استور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے کے علمائے کرام سے حاصل کی۔ بعد ازاں دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں پڑھتے رہے۔ اور وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر یہاں درس وتدریس میں مصروف ہیں۔

ضلع دیامر کے دینیات سنٹرز

مدرسہ امام رضاؑ (دینیات سنٹر)

محلہ بڑی بیٹ، استور عیدگاہ، ضلع دیامر

فون 058-51081

اس دینیات سینٹر کی تاسیس مولانا سید ابراہیم رضوی بن سید محمد عیسیٰ رضوی کے ہاتھوں ہوئی۔ طلبہ و طالبات کا مشترکہ درس ہوتا ہے۔ قرآن مجید ناظرہ اور توضیح المسائل پڑھائی جاتی ہے۔ اس سینٹر سے 40 طلبہ و طالبات مستفید ہو چکے ہیں۔ بوقت شام بالغاں کے لئے قرآنیات اور مسائل شرعیہ پر ایک گھنٹہ درس دیا جاتا ہے۔

مولانا سید ابراہیم رضوی ہی اس سینٹر کے مؤسس، مدیر اور مدرس ہیں۔ جامعۃ المنتظر لاہور اور اس کے بعد نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہیں۔ مدرسہ دراصل اُنہی کی ذاتی کاوش سے چلایا جارہا ہے۔

مدرسہ اہل بیتؑ (دینیات سنٹر)

زین پورہ، استور، ضلع دیامر

یہ سینٹر 2000ء میں مولانا شیخ جمال الدین نے قائم کیا۔ وہی اس کے مدیر بھی ہیں۔ یہ سینٹر امام بارگاہ میں قائم ہے۔ 20 لبہ اور 30 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 20 طلبہ و طالبات کورس ختم کر چکے ہیں۔ مولانا شیخ عبدالواحد معاون مدرس ہیں۔ تجوید و قرات، توضیح المسائل اور تعلیمات اہل بیت کی تدریس کی جاتی ہے۔ مولانا شیخ جمال الدین جامعۃ المنتظر لاہور کے فارغ التحصیل ہیں۔ عصری تعلیم ایف اے ہے۔

مولانا شیخ عبدالواحد جامعہ جعفریہ کراچی کے فارغ التحصیل ہیں اور ان کی عصری تعلیم بھی ایف اے ہے۔

مدرسہ خدیجۃ الکبریٰؑ (دینیات سنٹر)

نوگام استور، ضلع دیامر

یہ دینیات سینٹر 1999ء میں قائم ہوا۔ مولانا سید محمد شاہ اس کے مؤسس و محرک ہیں۔ یہ مدرسہ امام بارگاہ میں قائم ہے۔ مدیر کے علاوہ ایک معلّمہ مصروف تدریس ہیں۔ 70 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 30 لبات تکمیل نصاب کر چکی ہیں۔ مدیر مولانا سید محمد شاہ رضوی 1954 میں نوگام استور میں پیدا ہوئے اور یہیں پر تعلیم حاصل کی۔ معلّمہ خواہر نسیمہ بیگم 1974ء میں پیدا ہوئیں اور اپنے ماموں مولانا الشیخ شیر احمد سے تعلیم حاصل کی۔

قابل توجہ:

ضلع دیامر کی تحصیل کے مختلف دیہاتوں میں مولانا خلیل حسین الحسینی طلبہ و طالبات کے لئے مختلف مقامات پر دینیات سینٹر قائم کے ہیں۔ اُن مقامات کے نام درج ہیں:

محلّہ گروم، عید گاہ، محلّہ گنو، بڑی وار چونگرہ، مجینی وار چونگرہ، پتی پورہ، ہرچو، پری شنگ، مشکے، دمھ، تھینگ پائیں، تھینگ بالا، گھوسر، خنہ پھچھنگ فینہ، دَنل فنہ

علاوہ ازیں مولانا شیخ حفاظت علی کے زیر انتظام مختلف دیہاتوں میں دینیات سینٹر قائم کیے گئے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:
مدرسہ بنت ھدیٰ، مدرسہ عسکریہ، مدرسہ المھدیؑ، مدرسہ حسنین، مدرسہ الحسینی، مدرسہ معصومہ، مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ، مدرسہ ابوطہر، تعلیمات اہل بیتؑ، مدرسہ باب فاطمہؑ، مکتب زہراؑ، مکتب زینب الکبریٰ، مدرسہ صدیقۃ الکبریٰ، مدرسہ الصادقؑ، مدرسہ المجتبیٰ، مدرسہ معصومیہ وغیرھم۔ اسکے علاوہ بھی مختلف دیہاتوں میں دینیات سینٹر کام کر رہے ہیں اور وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔

ضلع گلگت

جامعہ جعفریہ

مجینی محلہ، گلگت

فون: 52237 ,05811-52233

سن تاسیس 1985ء

محرک المحرکین محمدیہ ٹرسٹ

مؤسس مولانا شیخ غلام حسین مقدسی

سابقہ مدیر مولانا آغا سید ضیاء الدین رضوی

موجودہ مدیر مولانا آغا سید ضیاء الدین رضوی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر 2

تعداد طلباء 15

تعداد فارغ التحصیل طلبا 40 تقریباً

مدرسہ کی زمین محمدیہ ٹرسٹ کے نام ہے جو کہ رستم خان نے وقف کی ہے۔ 11 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ 2 ملازم کام کرتے ہیں۔ مدرسہ کا انتظام و انصرام محمدیہ ٹرسٹ، مہدی آباد کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید ضیاء الدین رضوی بن علامہ سید فاضل حسین رضوی

آپ گلگت میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ المنتظر لاہور اور قم المقدسہ میں زیر تعلیم رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا کی ادارت فرمارہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد یونس بن محمد بشیر

آپ 1950ء کو نگر اسکرداس گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی۔ آپ نجف اشرف اور قم المقدس کے فارغ التحصیل ہیں۔ آج کل اس مدرسہ میں بطور مدرس کام کررہے ہیں۔ گلگت کے نامور علماء میں شمار ہوتے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسین سکندر آبادی بن شیخ رمضان علی

آپ 1974ء میں سکندر آباد گلگت میں پیدا ہوئے۔ دار العلوم امامیہ اور جامعہ اہل بیت اسلام آباد میں زیر تعلیم رہے۔ اس نے

بعد قم المقدس تشریف لے گئے۔خطابت و قرأت میں منفرد سیرت رکھتے ہیں۔عصری تعلیم میٹرک ہے۔

مولانا شیخ مرزا علی نگری بن زوار محسن علی

آپ 1962ء میں نگر خاص میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم جامعہ جعفریہ کراچی سے حاصل کی۔پھر قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں 15 سال تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں اور دینور گلگت کے خطیب اور امام جمعہ وجماعت بھی ہیں۔

جامعہ حسینیہ

ہنوچل حراموش، تحصیل وضلع گلگت

سن تاسیس	1983ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ محمد عالم صادقی
مؤسس	مولانا شیخ محمد عالم صادقی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ ناصر حسین
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد عالم صادقی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	2
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلبا	16

مدرسے کی زمین 7 کنال ہے جو اہلیان ہنوچل کی طرف سے وقف شدہ ہے۔یہ لب سڑک واقع ہے۔10 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔بجلی پانی کا بندوبست ہے۔طلبہ کو مجتہدین کی طرف سے وظیفہ دیا جاتا ہے۔طلبہ کو فن خطابت و تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔اہل محلہ کے تعاون سے مدرسے کا انتظام چل رہا ہے۔عمارت کی تعمیر نو ہونا ضروری ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد عالم صادقی بن ابراھیم خان

آپ 1950 میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم فیصل آباد کے مدرسہ سے حاصل کی۔بعد ازاں جامعہ امامیہ لاہور اور جامعۃ المنتظر لاہور میں پڑھتے رہے۔بعد ازاں ایران چلے گئے۔واپسی پر اپنے علاقے میں جامعہ حسینیہ کی تاسیس فرمائی۔

مولانا شیخ عاشق حسین بن شیخ ناصر حسین نجفی

آپ ہنوچل ہراموش میں 1960ء میں پیدا ہوئے۔ تعلیم بی اے ہے۔ قم المقدسہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ مدرسہ ہذا میں بطور مدرس کے کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ سجاد حسین بن بابر خان

آپ 1975ء میں ہنوچل ہراموش میں پیدا ہوئے۔ جامعہ جعفریہ کراچی اور قم المقدسہ میں زیر تعلیم رہے۔ آپ وطن واپس واپس آنے کے بعد مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

دار الخیر الکاظمین

شین برچھلت، نگر2، ضلع گلگت

سن تاسیس	1989ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ غلام علی وزیری و عمائدین علاقہ
مؤسس	مولانا شیخ غلام علی وزیری و عمائدین علاقہ
سابقہ مدیر	مولانا عبدالحسین ساعدی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ منیر حسین منوری
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	1
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	40

تین کنال ذاتی اراضی پر 14 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مجتہدین کی طرف سے طلبہ کو شہریہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ لائبریری میں 700 کے قریب درسی کتب موجود ہیں۔ ایک ملازم بھی کام کرتا ہے۔ مدرسہ مولانا مدیر موصوف کی ذاتی کاوش سے چلایا جا رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ منیر حسین منوری بن مرزا حسین

آپ 1970ء کو نگر خاص میں پیدا ہوئے۔ دار العلوم امامیہ جعفر آباد مدرسہ جعفریہ کراچی، قم المقدسہ اور اس کے جامعہ امام خمینی کراچی میں پڑھتے رہے۔ عصری تعلیم بی اے ہے۔ سیاسی و سماجی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ علاقہ چھلت کے تمام دینیات سینٹرز کی سرپرستی بھی کر رہے ہیں۔

مولانا الشیخ محمد حسین

آپ 1970ء میں شایار نگر نمبر 1 میں پیدا ہوئے۔ جامعہ جعفریہ کراچی کے فارغ التحصیل ہیں۔ عصری تعلیم میٹرک ہے۔ مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

دار العلوم امامیہ

جعفر آباد، نگر2، ضلع گلگت

فون: 05821-59175

سن تاسیس	1974ء
محرک	مولانا شیخ محمد حسن نجفی
مؤسس	
سابقہ مدیر	مولانا شیخ مہربان علی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا شیخ رمضان علی صابری
تعداد اساتذہ	02
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلبا	100 تقریباً

مدرسہ کی ذاتی زمین 22 کنال رقبہ پر مشتمل ہے جو کہ زوار رفیع، اور اصغر علی وخواہران نے وقف کی ہے۔ 22 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ رہبر معظم کی طرف سے طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن تقریر وتحریر کیطرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید وقرات موجود ہے جس کے مسؤل مولانا سید حسین ہیں۔ لائبریری میں چار ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ 15 شعبان اور عید الفطر کے موقعوں پر جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔

مدرسہ میں 03 ملازمین کام کرتے ہیں۔ یہ مدرسہ اہلیان جعفر آباد کے تعاون سے چلایا جارہا ہے۔ اس کے زیر انتظام 2 دینیات سنٹر بھی کام کر رہے ہیں جن میں 250 کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ رمضان علی صابری بن علی سرور مرحوم

1968ء کو جعفر آباد میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ المصطفیٰ لاہور اور قم المقدسہ میں زیر تعلیم رہے۔ واپس آکر کچھ مدارس میں

بطور مدرس کام کیا۔ آج کل اس مدرسہ کی ادارے اور جملہ امور سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ یوسف علی نجفی بن محمد

1935ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم تائیس پر حاصل کی۔ 4 سال نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ واپس آ کر اس مدرسہ میں کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ سید حسین سینئر

آپ 1969ء کو بگروٹ ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ الشہید پشاور میں کچھ عرصہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم المقدسہ ایران میں پڑھتے رہے۔ 6 ماہ اس مدرسہ میں بطور مدرس کے کام کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ مہربان علی مرحوم

اکتوبر 1951ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ 1967ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف تشریف لے آئے۔ 1975ء میں واپس آئے اور 1982ء سے انتقال تک اسی مدرسہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

دار العلوم حجتیہ

نگر خاص، تحصیل نگر نمبر 1، ضلع گلگت

فون: 0581-58301, 58302

سن تاسیس 1982ء

محرک المحرکین مقامی علمائے کرام

مؤسس علامہ شیخ علی محمد نجفی

سابقہ مدیر مولانا شیخ قدیر علی، مولانا شیخ علی رضا، مولانا شیخ علی محمد

موجودہ مدیر مولانا شیخ محمد حسین نجفی

تعداد اساتذہ علماء و مدیر

تعداد طلباء 20

تعداد فارغ التحصیل طلبا 50 تقریباً

مدرسہ کی زمین ذاتی ہے۔ 20 کنال پر مشتمل ہے۔ 24 کمرے بشمول مسجد و لائبریری تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو شہریہ بھی ملتا ہے۔ کافی علمائے کرام نے اس مدرسہ سے تحصیل علم کیا ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ مولانا موصوف خود ہی اس کے مسؤل ہیں۔ ایک گھنٹے کا روازنہ درس بالغاں ہوتا ہے۔ 17 ربیع الاول کو سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ 3 ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔ ولی العصر ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی اس کا انتظام و انصرام کرتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد حسین نجفی بن مولانا شیخ علی محمد نجفی

آپ 1954ء میں نگر خاص میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہاں 20 سال تک پڑھتے رہے۔ کئی سالوں سے مدرسہ ہذا کی ادارت و تدریس فرما رہے ہیں۔ ساتھ ساتھ نگر خاص میں امامت بھی فرماتے ہیں۔ علاقہ کے نامور علماء میں شمار ہوتے ہیں۔

دار العلوم حیدریه

مرتضیٰ آباد، ہنزہ، ضلع گلگت

سن تاسیس	1983ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ عابد حسین نجفی
بانی	مولانا شیخ عابد حسین نجفی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ عابد حسین نجفی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ عابد حسین نجفی
تعداد اساتذہ علماء ومدیر	01
تعداد طلباء	08
تعداد فارغ التحصیل طلبا	50

6 کنال 3 مرلہ پر مشتمل مدرسہ کی ذاتی زمین ہے۔ جس میں 10 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ قم/نجف بھیجنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ طلبہ کو کوئی وظیفہ وغیرہ نہیں دیا جاتا۔ گلگت کے کافی علماء نے اس مدرسہ سے کسب فیض کیا ہے۔ طلبہ کو فن تحریر وتقریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ لائبریری میں 500 کے قریب کتب موجود ہیں۔ عید غدیر کے موقع پر سالانہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ بالغاں کے لیے درس بھی ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ عابد حسین نجفی بن ابراھیم

1949ء کو مرتضیٰ آباد گلگت میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ 10 سال نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی۔ واپس آ کر مدرسہ مذکورہ کی تاسیس کی۔ اس کے مدیر بھی ہیں۔ اپنی مدد آپ کے تحت مدرسے کا انتظام وانصرام بھی کر رہے ہیں۔

مدرسہ صاحب العصرؑ

جلال آباد، ضلع گلگت

سن تاسیس	1988ء
محرک/محرکین	حاجی غلام مرتضیٰ، حاجی رزاق شاہ، حاجی سکندر زوار، حاجی شاہ مرزا
مؤسس	مولانا شیخ عبداللہ ساقی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ عبداللہ ساقی، مولانا شیخ عبدالحسین ساعدی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام الدین
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	2
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلبا	15

مدرسہ کا رقبہ 3 کنال دو مرلے کچھ خرید شدہ ہے اور کچھ وقف شدہ ہے۔ واقف کا نام زوار شاہ نواز ہے۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے جو کہ سات کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ بعض طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔ درس قرآن اور تجوید کا انتظام ہے۔ طلاب صبح گورنمنٹ سکول میں پڑھتے ہیں۔ شام کے وقت مدرسہ میں تدریس ہوتی ہے۔ ایک ملازم بھی کام کرتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ غلام الدین بن دولت خان

1965ء جلال آباد ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ المنتظر، جامعہ جعفریہ، جامعہ معصومینؑ کراچی میں پڑھتے رہے۔ 1994ء سے مدرسہ میں تدریس فرما رہے ہیں بعد ازاں مدرسہ کی مسئولیت بھی انہیں سونپ دی گئی۔ جامعۃ الزہراءؑ طالبات جلال آباد بھی چلا رہے ہیں۔

مولانا شیخ شاہد حسین بن آخون مہربان

آپ 1976ء جلال آباد ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ شہید پشاور سے حاصل کی پھر قم المقدسہ چلے گئے۔ آج کل مدرسہ ھذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد اعظم بن حاجی امیر خان

1961ء ضلع دیامر کے گاؤں بونجی میں پیدا ہوئے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے ساتھ بھی نیچا۔ یونیورسٹی سے بی اے کیا۔ پھر قم المقدسہ میں پڑھتے رہے آجکل مدرسہ ھذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم

ہوپر، نگر نمبر 1، ضلع گلگت

سن تاسیس	1991ء
محرک / محرکین	مولانا شیخ قربان علی نجفی
مؤسس	مولانا شیخ قربان علی نجفی
سابقہ مدیر	مولانا شیخ قربان علی نجفی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ قربان علی نجفی
تعداد اساتذہ علماء و مدیر	1
تعداد طلباء	2
تعداد فارغ التحصیل طلبا	14

آج کل یہ مدرسہ بند پڑا ہوا ہے اور محض دینیات کے طور پر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ قربان علی نجفی بن خدا یار

آپ 1938ء ہوپر نگر ہی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم شیخ محمد شیر مشہدی سے حاصل کرنے کے بعد نجف اشرف عراق تشریف لے گئے اور وہاں 11 سال تک پڑھتے رہے۔ واپس آ کر مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی۔ آپ اپنے علاقے کے خطیب ہیں اور صاف گو شخصیت ہیں۔

ضلع گنگچھے

جامعہ بہمنیہ

خاص چھلو، گنگچھے

فون:05831-51105

سن تاسیس	23اپریل 1977ء
محرکین	اراکین انوار مصطفیٰ ٹرسٹ چھلو
مؤسس	مولانا شیخ حسن مرحوم
سرپرست	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد حسین نجفی
تعداد اساتذہ	01
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	80 تقریباً

مدرسہ کی زمین ذاتی ہے۔ ڈیڑھ کنال پر مشتمل ہے۔ 7 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت موجود ہے۔ مختصر لائبریری بھی ہے۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ انتظام والفرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ 3 ملازمین بھی کام کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ محمد حسین نجفی

آپ 1942ء میں گول اسکردو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے کے علماء سے حاصل کی۔ پندرہ سال تک نجف اشرف میں زیر تعلیم رہے۔ محمدیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام مدارس میں بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ احمد علی

آپ 1960ء میں گول میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ جامعہ منصوریہ سکردو میں زیر تعلیم رہے۔ بعد ازاں 8 سال قم المقدس میں پڑھتے رہے۔ واپسی پر مدرسہ ھذا میں تدریس فرمارہے ہیں۔

جامعہ مصطفویہ سجادیہ

کریس چلو، ضلع گنگچھے

سن تاسیس	1982ء
محرک	محمدیہ ٹرسٹ
مؤسس	مولانا شیخ محمد حسن مھدی آبادمرحوم
سرپرست	مولانا شیخ حسن مقدسی
سابقہ مدیران	کافی تعداد
موجودہ مدیر	مولانا شیخ غلام رسول شاکر روندوی
تعداد اساتذہ	01
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلبا	60

12 کنال اراضی ذاتی زمین میں 15 کمروں پر مشتمل عمارت ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو تدریس، تحریر اور تقریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید وقرأت بھی موجود ہے۔ مدرسہ کی اپنی لائبریری موجود ہے۔ مدرسہ محمدیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ کافی مومنین بھی تعاون فرماتے ہیں۔ امتحانات کے بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ غلام رسول شاکر روندوی بن مراد روندوی

آپ 1972ء کو پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ایف اے ہے۔ مدرسہ جعفریہ کراچی میں زیر تعلیم رہے۔ بعدازاں قم المقدس تشریف لے گئے۔ واپسی پر مدرسہ ھذا میں بطور مدرس کام کرتے رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حسن ترابی

آپ 1960ء کو طولتی بروگ مہدی آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ محمدیہ سے حاصل کی۔ قم المقدس میں پندرہ سال تک زیر تعلیم رہے۔ پانچ سال سے مدرسہ ھذا میں مدرس کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں خطابت وامامت فرماتے ہیں۔

جامعہ مغامسیہ

غواڑی، نچلو، ضلع گنگچھے

فون: 05831-77152

سن تاسیس	1974ء
محرک	مولانا شیخ حسن مرحوم
مؤسس	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی
سابق مدیر	مولانا شیخ غلام حسن مقدسی، مولانا شیخ غلام علی، مولانا شیخ محمد رضا فاضلی
موجودہ مدیر	مولانا محمد علی جوہری
تعداد اساتذہ	02
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلبا	60 تقریباً

یہ مدرسہ محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد کے زیر انتظام ہے۔ تین کنال ذاتی اراضی ہے۔10 کمرے ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تجوید وقرات کا شعبہ مولانا شیخ محمد علی جوہری کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ بارہ سو کتب پر مشتمل مختصر لائبریری ہے۔ تین ملازمین بھی ہیں۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد علی جوہری

1950ء کو بریسل کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ منصوریہ سے حاصل کی۔12 سال تک قم المقدس ایران میں زیر تعلیم رہے۔ واپسی پر محمدیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ احمد حسین

آپ 1964ء کو ڑے ژے تھنگ کھرمنگ میں پیدا ہوئے۔ جامعہ محمدیہ مہدی آباد کے فارغ التحصیل ہیں۔ 15 سال سے مدرسہ ھذا میں پڑھا رہے ہیں۔ خطابت و امامت بھی فرماتے ہیں۔

مدرسہ امامیہ فخرانیہ

ڈغونی چلو، ضلع گنگچھے

فون: 05831-77152

سن تاسیس	1983ء
محرکین	مولانا شیخ غلام حسن، مولانا شیخ مہدی حسن مرحوم،
مؤسس	مولانا شیخ حسن مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا شیخ محمد جعفر نجفی
تعداد اساتذہ	01
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلبا	4

مدرسہ کی زمین ذاتی ہے۔2 کنال پر مشتمل ہے۔10 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔شعبہ تجوید وقرأت موجود ہے۔مدرسے کا انتظام وانصرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔2 ملازمین صفائی و دیگر امور سرانجام دیتے ہیں۔امتحانات کے بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ محمد جعفر نجفی

آپ 1945ء گول میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم گول ہی کے مدرسہ سے حاصل کی۔اس کے نجف اشرف تشریف لے گئے۔پندرہ سال وہاں زیر تعلیم رہے۔آجکل مدرسہ ھذا میں ادارت وتدریس فرما رہے ہیں۔

مدرسہ جوہریہ

سینو، ڈاکخانہ تھگس سہاچن، علاقہ چلو، ضلع گنگچھے

سن تاسیس 1982ء

محرک منشی فدامحمد کاظم

مؤسس جوھر حسن حیات بذریعہ شیخ حسن مہدی، مہدی آبادی

سابقہ مدیر مولانا شیخ علی جعفری

مدیر مولانا شیخ غلام حسن مقدسی

تعداد اساتذہ 02

تعداد طلباء 25 آقامتی 150 غیر آقامتی، 80 طالبات

تعداد فارغ التحصیل طلبا 60

مدرسے کے 10 کمرے ہیں۔ زمین رقبہ 2 کنال پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید وقرأت موجود ہے۔ مولانا شیخ سکندر علی مسؤل ہیں۔ مدرسے کی لائبریری میں 1000 کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو وظیفہ وغیرہ نہیں دیا جاتا۔ امتحانات کے فوراً بعد سالانہ جلسے کا انعقاد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں تین ملازمین کام کرتے ہیں۔ مدرسے کا انتظام والفرام محمدیہ ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ سکندر علی

آپ 1950ء غواڑی چلو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم غواڑی کے مدرسہ مغامیہ میں حاصل کی۔ بعدازاں جامعۃ المنتظر لاہور سے تحصیل علم کیا۔ اس وقت مدرسہ ھذا میں بطور مدرس کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ فدا حسین

آپ سینو چلو میں 1950ء میں پیدا ہوئے۔ مذوجہ تعلیم میٹرک ہے۔ یہاں دس سال سے بطور مدرس کام کررہے ہیں۔

مدرسہ زینبیہ

کریس خپلو، ضلع گنگچھے

یہ دینیات سنٹر محمد یہ ٹرسٹ کے انتظام 1982ء میں قائم ہوا۔ شیخ حسن اس کے مؤسس ہیں۔ مولانا محمد علی مدیر ہیں۔ 20 طلبہ اور 30 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ 2 کنال اراضی پر 3 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔

مدرسہ سجادیہ

ساوات کالونی، کریس خپلو، ضلع گنگچھے

یہ دینیات سنٹر شیخ غلام حسن مقدسی کی سرپرستی میں جامعۃ الزہرا کی عمارت میں قائم ہے۔ بوقت شام کالونی کے طلبہ و طالبات تحصیل علم کرتے ہیں۔

آزاد جموں و کشمیر

ضلع کوٹلی

جامعہ نقویہ

سہنسہ، ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

فون: 058670-42296

سن تاسیس: 1983ء

محرک/محرکین: سید ذوالفقار حسین بخاری، سید غلام رضا نقوی

مؤسس: علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، ڈاکٹر سید محمد علی نقوی شہید، سیٹھ نوازش علی

مدیر: مولانا اظہر حسن شاکری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 02 مولانا محمد حیات جوادی

تعداد طلباء: 14

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 12

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً آٹھ کنال ہے جو کہ سید فضل حسین نقوی مرحوم، سید طالب حسین شاہ مرحوم اور سید فیاض حسین نقوی ن مدرسہ کے نام وقف کیا تھا۔ مدرسہ کی عمارت دومنزلہ ہے پہلی منزل پر چھ کمرے طلباء کے لئے جبکہ دوسری منزل پر مولانا موصوف کی رہائش گاہ ہے۔ مدرسہ سے ملحق ایک بہترین مسجد بھی تعمیر شدہ ہے جس کا افتتاح علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے مؤرخہ 15 شعبان المعظم 1413ھ کو کیا۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے رکھا۔ مدرسہ کی تعمیر اور دیگر امور کے لئے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، ڈاکٹر سید محمد علی نقوی شہید، مولانا سید امیر حسین نقوی مرحوم اور دیگر علماء کرام کا تعاون حاصل رہا۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 1986ء کو ہوا۔

مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا لازمی شرط ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں نصابی کتب کے علاوہ تفسیر، حدیث، تاریخ اور فقہ وغیرہ پر تقریباً ایک سو کتب موجود ہیں۔ اس مدرسہ کے طلباء کرام مختلف مقامات پر سات دینیات سنٹر بچوں کو قرآن مجید اور بنیادی اسلامی تعلیمات سے روشناس کرا رہے ہیں۔ یہ مدرسہ علاقہ بھر کی دینی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ مدرسہ نقویہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ سید مبشر

حسین بخاری، سید مشرف حسین نقوی، سید نصرت حسین نقوی، سید مقصود بخاری، سید غلام رضا نقوی، سید فیاض حسین نقوی، سید داؤد بخاری اور سید ذوالفقار حسین نقوی مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا اظہر حسن شاکری بن حق نواز شاکری

آپ کا تعلق خوشاب کے نواح میں واقع ایک گاؤں سندرال سے ہے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ خوشاب سے حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم بھی تشریف لے گئے۔ آپ نے جامعہ حسینیہ جھنگ اور جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی بھی میں تدریسی خدمات سرانجام دیں بعد ازاں محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے حکم پر مدرسہ ہذا میں بطور مدیر تشریف لائے۔ تا حال درس وتدریس میں مشغول ہیں۔

مولانا محمد حیات جوادی بن محمد چراغ

آپ یکم اپریل 1969ء کو بمقام جوڑہ کلاں ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی کام ہے۔ جبکہ دینی تعلیم مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں رسائل اور مکاسب تک حاصل کی۔ بعد ازاں اسی مدرسہ میں مئی 2001ء سے جولائی 2003ء تک بطور مدرس فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 2 ستمبر 2003ء سے جامعہ نقویہ میں درس وتدریس میں مشغول ہیں۔

مولانا محمد نواز حسینی بن محمد زمان

آپ چکوال کے موضع شاہ سید بلہو سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ قم المقدسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس درس وتدریس میں مشغول ہیں۔ موصوف انتہائی قابل مدرس ہیں۔

مدرسة الشهيد الحسينی

کوٹلی، آزاد کشمیر

فون: 058660-42810 فیکس 42810 موبائل 0300-8561524

سن تاسیس 3 نومبر 1989ء بمطابق 2 ربیع الاول 1410ء

محرک / محرکین شہید قائد علامہ سید عارف حسین الحسینی، سید ذوالفقار حسین نقوی، سید ریاض حسین نقوی، غلام شبیر ضیغم، سید سخاوت حسین بخاری، ڈاکٹر سید منظور حسین بخاری

مؤسس مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی

مدیر مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر مولانا سید سجاد حسین ہمدانی، مولانا سید مستعان حیدر کاظمی

تعداد طلباء 15

تعداد فارغ التحصیل طلباء 7

مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال ہے۔ نصف زمین سید ذوالفقار حسین نقوی نے مدرسہ کو عطیہ کی جبکہ نصف زمین خرید کر مدرسہ کے نام وقف کی گئی۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے جس میں 14 کمرے برائے طلباء، ایک لائبریری، کچن، سٹور، مسجد کا ہال، امام بارگاہ کا ہال اور مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کا افتتاح افتتاح علامہ شیخ محسن علی نجفی نے کیا۔ 3 نومبر 1989ء بمطابق 2 ربیع الاول 1410ء کو کیا۔

امام بارگاہ کا نام قصر حسین ہے مسجد امام مہدیؑ قائد شہید نے بنوائی تھی۔ اس کے جملہ اخراجات آپؒ نے برداشت کیے۔ مسجد میں نماز جمعہ اور جماعت باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے جبکہ امام بارگاہ میں عشرہ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی نے اپنی مساعی جمیلہ سے علاقہ میں سات مساجد تعمیر کرائی ہیں یا تعاون فرمایا ہے۔

مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طالب علم کا نیک امانتدار، محنتی ہونا ضروری ہے نیز علاقہ کے عالم دین کی معرفی بھی ہمراہ ہو۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تقریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ مدرسہ میں طلبا کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سلطان الافاضل کا امتحان بھی دلوایا جاتا ہے۔ لائبریری میں ایک ہزار کے لگ بھگ مختلف علوم و فنون پر کتابیں موجود ہیں۔ موسم گرما کی تعطیلات جون جولائی میں طلبہ اور طالبات کے لئے علیحدہ علیحدہ اخلاقی دینی تربیتی کیمپ منعقد کیے جاتے ہیں۔ جن میں کمپیوٹر کے کورس کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔ مدرسہ امامیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ سالانہ جلسہ کی تاریخ 31 دسمبر ہے۔ سید

سخاوت حسین بخاری سید سجاد حسین نقوی، سید فدا حسین بخاری، سید واصف حسین بخاری، سید ذوالفقار حسین نقوی، سید ریاض حسین نقوی، سید وزیر حسین نقوی، سید منظور حسین بخاری، سید رضا حسین بخاری، سید شفقت حسین نقوی، سید گفتار حسین نقوی، سید غلام رضا نقوی، سید عادل حسین بخاری، سید مقصود شیرازی، سید مزمل حسین بخاری اور منشی محمد صادق مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین :

مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی

1962ء میں موضع نارنگ سیداں ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔آپ نے 1978ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم ٹرنک بازار راولپنڈی میں دینی تعلیم کے حصول کی غرض سے داخلہ لیا۔ جہاں ساڑھے چار سال تک قائد ملت علامہ ساجد علی نقوی کے زیر سایہ تعلیم وتربیت حاصل کرتے رہے۔وہاں سے لمعتین اور اصول الفقہ جلدین مکمل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ وہاں انہوں نے تقریباً سات سال تک متعدد فاضل اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ سطحیات ختم کرنے کے بعد آیۃ ا... فاضل اور آیۃ ا... جواد تبریزی کے درس خارج میں بھی جاتے رہے۔

مولانا سید سجاد حسین ہمدانی بن سید زمان شاہ ہمدانی

1969ء میں موضع بگرہ سیداں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان دینے کے بعد 1985ء میں جامعۃ اہل البیت اسلام آباد میں دینی تعلیم کے حصول کی غرض سے داخلہ لیا۔ جہاں 5 سال تک مفسر قرآن، حجۃ الاسلام الشیخ محسن علی نجفی مدظلہ کے زیر سایہ تعلیم وتربیت حاصل کرتے رہے اور 1990ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں انہوں نے 8 سال تک متعدد اساتذہ حضرت آیۃ ا... پایانی، حضرت آیۃ ا... محمدی، حضرت آیۃ ا... جوادی آملی اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کرنے کے ساتھ ساتھ سطحیات ختم کرکے حضرت آیۃ اللہ جواد تبریزی اور حضرت آیۃ اللہ وحید خراسانی کے درس خارج میں بھی شرکت کرتے رہے اور 1998ء میں قم سے اعزام مدرس ہوکر مدرسہ ہذا میں تشریف لائے اور ہنوز خدمات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

ضلع مظفر آباد

مدرسہ ابوذر غفاریؓ

بیلہ پاحل فقیر شاہ، ڈاک خانہ چکوٹھی، تحصیل ہٹیاں بالا، ضلع مظفر آباد

سن تاسیس 22 اکتوبر 2002ء

محرک المحرکین سید محمد حسین کاظمی، سید غلام حسن کاظمی، سید خادم حسن کاظمی، سید غلام سرور کاظمی، سید علی حسن کاظمی، عنایت اللہ بھٹی، فیروز علی بھٹی، سید غلام رضا کاظمی،

مؤسس اسرپرست سید محمد حسین کاظمی

مدیر

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

مدرسہ ہذا کا افتتاح 22 اکتوبر 2002ء کو ہوا۔ امید ہے کہ آئندہ تین سالوں میں مزید طلبہ کو مدرسہ میں تعلیم داخلہ دیا جائے گا۔ اس مدرسہ میں عصری اور دینی دونوں قسم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ کی زیر نگرانی ایک انگلش میڈیم پرائمری سکول بھی چل رہا ہے۔ اس میں دور دراز کے بچوں کو مفت تعلیمی اور رہائشی سہولیات دی گئی ہیں۔ ایسے طلباء کی تعداد پندرہ ہے۔ فی الحال ابتدائی دینی تعلیم شروع کی گئی ہے بعد میں با قاعدہ مدرسہ کی شکل دی جائے گی۔

آج کل یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

سید محمد حسین شاہ کاظمی بن سید محمد یوسف کاظمی مرحوم

آپ اس مدرسہ کے سرپرست ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد سید فقیر شاہ مرحوم سید محمد یوسف شاہ مرحوم کو امامیہ دینیات مسلک یعنی مذہب حقہ سے گہرا لگاؤ تھا۔ آپ نے اس دشوار گزار پہاڑی علاقہ میں مدرسہ ابوذر غفاریؓ کا سنگ بنیاد رکھا ہے تاکہ آئمہ اطہار کی مجالس کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی پرچار کیا جا سکے۔

تذکرہ
علمای امامیہ پاکستان
(شمالی علاقہ جات)

مؤلف
سید حسین عارف نقوی

ناشر
امامیہ دار التبلیغ
سی-۳۶۲، جی سکس ٹو اسلام آباد